تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم و تربیت

سکھانے والے کھیل

12 سے 24 مہینے

تحریر: جوزف اسپارلنگ اور ازابیل لوئیس
ترجمہ: ادارہ تعلیم و آگہی

TeachingStrategies®
ARNEC
Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood
دبي العطاء
Dubai Cares
IDARA-E-TALEEM-O-AAGAHI

DISCLAIMER

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, distributed, or transmitted in any form or by any means, including photocopying, recording, or other electronic or mechanical methods, without the prior written permission of the publisher, except in the case of brief quotations embodied in critical reviews and certain other noncommercial uses permitted by copyright law. For permission requests, write to the publisher, addressed "Attention: Permissions Coordinator," at the address below.

Teaching Strategies, LLC
7101 Wisconsin Avenue, Suite 700
Bethesda, MD 20814
www.TeachingStrategies.com

Copyright 2008 Joseph Sparling

Photographs by Dorian M. Burr and Joseph Sparling

Copyright 2001, 2005, 2007 MindNurture, Inc.

Editor: Kai-lee Berke

Design: Carla Uriona

Layout/production:

Tony MacFarlane and Abner Nieves

Published under license by Colorado Bright Beginnings.

Teaching Strategies and the Creative Curriculum are registered trademarks of Teaching Strategies, Inc, Washington, D.C.

LearningGames is a registered trademark of MindNurture, Inc, Hillsborough, North Carolina.

The publisher and the authors cannot be held responsible for injury, mishap, or damages incurred during the use of or because of the information in this book. The authors recommend appropriate and reasonable supervision at all times based on the age and capability of each child.

تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم و تربیت

سکھانے والے کھیل

12 سے 24 مہینے

فہرست

☆ پیش لفظ

☆ اظہار تشکر

☆ سکھانے والے کھیلوں کی چیک لسٹ

☆ آپ کا بچہ کیا کر سکتا ہے؟

☆ سکھانے والے کھیل 35-67

35 آؤ صفائی کریں

36 نشان دہی کریں اور نام بتائیں

37 جانوروں کی آوازیں

38 لائنیں کھینچیں

39 چھوؤ اور کتابوں کے ساتھ نام بتاؤ

40 گیند گھماؤ

41 پیش گوئی کرنا سیکھو

42 کپڑے بدلنا سیکھو

43 اپنے پاؤں کے انگوٹھے چھوؤ

44 احساسات کے بارے میں بات کرو

45 پانی کا کھیل

46 چھپن چھپائی / آنکھ مچولی

47 عمل کرنے والے لفظ

48 چھوٹی چھلانگ

49 ایک ساتھ گاؤ / مل کر گاؤ

50 چیزوں کو ایک دوسرے میں سیٹ کرو

51 پھونک مارو

52 شکل اور سائز ملاؤ

53 ایک ساتھ بناؤ

54 کارڈ بورڈ کے ڈبے

55 سارا دن بات کرو

56 اپنی ضرورت بتاؤ

57 اشکال تلاش کرو

58 ڈھکن منتخب کرنا

59 بانٹنے کی عادت کی ابتدا کروائیں

60 باہر کی دنیا دریافت کرو

61 کیسا محسوس ہوتا ہے؟

62 پانی سے پینٹنگ کرو

63 لائنیں اور نکات بنانا

64 کچھ نئے کام کی کوشش کرو

65 رنگ ملاؤ

66 اوزار استعمال کرو

67 دیکھو، دکھاؤ اور کہو

پیش لفظ

محترم والدین!

تخلیقی نصاب سکھانے والے کھیلوں کے نام سے آپ تک ایک پرجوش پروگرام پیش کرتے ہوئے مجھے بہت خوشی محسوس ہورہی ہے۔ان کھیلوں کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ وہ ایسی مہارتوں کی نشوونما کریں جو آپ کے بچے کو کامیاب اور زندگی بھر کی سکھلائی تک لے جائیں۔ایسا کرنے کے لئے سب سے اہم کردار آپ کا ہے۔

آپ کو باقاعدگی سے ایک رنگوں سے بھرپور ہینڈ آؤٹ بھجوایا جائے گا جس میں ایسے سادہ ارتفریحی کھیل بیان کئے گئے ہوں گے جو آپ اپنے بچے کے ساتھ کھیل سکیں گے۔ان کے لئے کسی خصوصی کھلونے یا سامان کی ضرورت نہیں ہے۔انہیں آپ اپنے بچے کے ساتھ روزمرہ کے تجربے کے حصے کے طور پر کرسکتی ہیں۔لیکن ان سے بڑا فرق پڑسکتا ہے اور ہزاروں بچوں اور ان کے خاندانوں میں یہ پہلے ہی نمایاں فرق پیدا کرچکے ہیں۔

مختلف عمر کے بچوں کے لئے کھیلوں کے پانچ مختلف سیٹ تیار کئے گئے ہیں۔آپ کو صرف وہی کھیل بھجوائے جائیں گے جو آپ کے بچے کے لئے موزوں ہوں گے۔ابتداء کرنے کے لئے کوئی بھی وقت بہت جلدی نہیں ہے۔آپ کا بچہ پیدائش سے سیکھ رہا اور بڑا ہورہا ہے۔زندگی کے پہلے 5 برسوں میں آپ جو تجربات مہیا کرتے ہیں وہ آپ کے بچے ذہن کی تعمیر، سوچنے کی مہارتوں کی نشوونما، سماجی مہارتوں کے فروغ اور آپ کے بچے کے بطور طالب علم اعتماد کی تعمیر میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

آپ اپنے بچے کے پہلے اور سب سے اہم استاد ہیں۔آپ اپنے بچے کے ساتھ جو کام بھی کرتے ہیں، جو بات بھی کہتے ہیں، جو گیت بھی گاتے ہیں اور جو کھلونا بھی کھیلنے کے لئے دیتے ہیں۔وہ اہم سبق سکھاتا ہے۔ان کھیلوں کے استعمال کرنے سے حاصل ہونے والے شاندار نتائج میں سے ایک یہ ہے کہ اپنے بچے کے ساتھ ایک مثبت تعلق قائم کرنے میں یہ آپ کی مدد کرتی ہے۔اپنے بچے کے ساتھ ساتھ آپ بھی سیکھتے ہیں۔آپ کو بچے کی نشوونما کی سمجھ کے ساتھ اپنے بچے کے سیکھنے کے عمل میں رہنمائی کے کئی عملی تصورات بھی حاصل ہوں گے۔

سکھانے والے کھیلوں کو استعمال کرنے کے لیے تخلیقی نصاب برائے شیر خوار، نیا نیا چلنا سیکھنے والوں اور دوسالہ بچگان یا تخلیقی نصاب برائے پری سکول میں سے آپ کسی ایک کو بھی بروئے کار لاسکتے ہیں۔ان جامع نصابی مواد کے رہنما مصنف کے طور پر میں والدین کے لئے ایک پیشکش سامنے پر میں بہت پرجوش ہوں۔بچے اس وقت سب سے زیادہ مستفید ہوتے ہیں جب ان کی زندگیوں میں شامل اہم بالغان یعنی ان کے والدین، دیکھ بھال کرنے والے، اساتذہ، ماہرین صحت یا گھر آنے والے مہمان مل کر ان کی سکھلائی اور نشوونما میں مدد کررہے ہوتے ہیں۔

میں آپ کی انتہائی خوشی اور کامیابی کے لئے دعا گو ہوں،

Diane Trister Dodge

President

Teaching Strategies, Inc.

اظہارِ تشکر

کریٹو کریکلم لرننگ گیمز کی تیاری میں بہت سے لوگوں نے معاونت کی ہم kai-lee'Berke اور Heather Baker کی فکر سے بھرپور تحریر اور بچوں کی عمدہ کتابوں کی تلاش کے لیے شکرگزار ہیں جس کی وجہ سے ہر کھیل کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

ہم Nancy Guadagno، Sharon Samber، Toni Bickart اور Rachel Tickner ایڈیٹرز کی تفصیلی توجہ کے بھی شکرگزار ہیں ہم Carla Urionia Abner Nieves اور Tony MacFarlane کی خدمات کو بھی سراہتے ہیں جنھوں نے سرگرمیوں کے لیے نیا ڈیزائن تشکیل دیا۔ ہم Nancy Guadagno اور Kai-lee'Barke کا پھر سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اس کام کو آگے بڑھانے اور مکمل کرنے میں نہایت حوصلے اور ہمت سے کام لیا۔

Diane Trister Dodge

President

Teaching Strategies, Inc.

ٹیچنگ سٹریٹیجز کا تیار کردہ کریٹو کریکلم (Creative Curriculum) جو کہ انگریزی زبان میں پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے۔ ادارۂ تعلیم و آگہی نے ایشیاء پیسفک ریجنل نیٹ ورک فار ارلی چائلڈ ہڈ (ARNEC) کے تعاون سے ان کتب کا اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے تاکہ ہمارے ہاں زیادہ سے زیادہ والدین، نگداشت دہندگان اور اساتذہ کو چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت میں مدد مل سکے۔ علاوہ ازیں ان کتب کی اشاعت اور تشہیر میں مالی معاونت کے لیے ہم دبئی کیئرز کے شکرگزار ہیں۔

میرے لیے ان کتابوں کا ترجمہ کرنا ایک نہایت دلچسپ اور پُر حاصل عمل رہا۔ اس اہم اور دلچسپ عمل میں بہت سے افراد کی کوشش شامل ہیں۔ خاص طور پر ادارہ تعلیم و آگہی (ITA) کی ڈائریکٹر محترمہ بیلا رضا جمیل جنھوں نے (ARNEC) کی وساطت سے ٹیچنگ سٹریٹیجز کے ساتھ مذکورہ مجموعے کے اردو ترجمہ کے لیے پیش رفت کی۔ اس کے علاوہ میں ادارہ کے ڈی۔ ٹی۔ پی ڈیپارٹمنٹ (ڈیسک ٹاپ پبلشنگ)، ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور فوٹوگرافرز کی بھی شکرگزار ہوں۔ سب سے بڑھ کر ان تمام والدین اور بچوں کا شکریہ جنھوں نے پاکستان کے ثقافتی پس منظر کے مطابق تصاویر بنوانے میں مدد کی۔

ہما سکندر

منیجر ای۔سی۔ای پروگرام

ادارہ تعلیم و آگہی

فہرست

سکھانے والے کھیلوں کی چیک لسٹ

12 سے 24 ماہ

میں نے درج ذیل سکھانے والے کھیل خاندان/فیملی --

کو بتائیں ہیں۔

سکھانے کیلیئے کھیلوں کی سرگرمی نمبر اور نام	فیملی کو دینے کی تاریخ
35 آؤ صفائی کریں	
36 نشان دہی کریں اور نام بتائیں	
37 جانوروں کی آوازیں	
38 لائنیں کھینچیں	
39 چھوؤ اور کتابوں کے ساتھ نام بتاؤ	
40 گیند گھماؤ	
41 پیش گوئی کرنا سیکھو	
42 کپڑے بدلنا سیکھو	
43 اپنے پاؤں کے انگوٹھے چھوؤ	
44 احساسات کے بارے میں بات کرو	
45 پانی کا کھیل	
46 چھپن چھپائی/ آنکھ مچولی	
47 عمل کرنے والے لفظ	
48 چھوٹی چھلانگ	
49 ایک ساتھ گاؤ/ مل کر گاؤ	
50 چیزوں کو ایک دوسرے میں سیٹ کرو	
51 پھونک مارو	

52 شکل اور سائز ملاؤ

53 ایک ساتھ بناؤ

54 کارڈ بورڈ کے ڈبے

55 سارا دن بات کرو

56 اپنی ضرورت بتاؤ

57 اشکال تلاش کرو

58 ڈھکن منتخب کرنا

59 بانٹنے کی عادت کی ابتدا کروائیں

60 باہر کی دنیا دریافت کرو

61 کیسا محسوس ہوتا ہے؟

62 پانی سے پینٹنگ کرو

63 لائنیں اور نکات بنانا

64 کچھ نئے کام کی کوشش کرو

65 رنگ ملاؤ

66 اوزار استعمال کرو

67 دیکھو، دکھاؤ اور کہو

آپ کا بچہ کیا کرسکتا ہے؟

(ایک سال کے بچے) 12 ماہ سے 24 ماہ تک

معاشرتی/جذباتی نشوونما	ذہنی نشوونما
☆ پسندیدہ سرگرمیوں کے لئے نئے راستے تلاش کرتے ہیں ☆ آسان اور سادہ ہدایات پر عمل کرتے ہیں اور زبان کو زیادہ سمجھتے ہیں اور اپنی بات کا اظہار کم کرتے ہیں ☆ اپنے کھلونوں سے محبت کرتے ہیں اور انہیں اپنا سرمایہ سمجھتے ہیں۔ ☆ دوسروں کے نمایاں جذبات سے آگاہ ہوتے ہیں۔ مثلاً غصہ، ہنسی اور رونا وغیرہ۔ ☆ حقیقت سے ملتے جلتے کھلونوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں جیسے کہ گڑیا، بوتل، ٹیلی فون اور پنگھوڑا وغیرہ ☆ آنکھ مچولی جیسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں	☆ اصلی اور متبادل اشیاء کے فرق کو سمجھتے ہیں اور اپنی پسند کے مطابق انتخاب کرتے ہیں ☆ مسائل کو حل کرنا شروع کرتے ہیں ☆ نقل و حرکت کے ذریعے سیکھتے ہیں ☆ زیادہ وقت تک ایک چیز پر توجہ کرتے ہیں ☆ یہ سیکھتے ہیں کہ دروازہ کس طرح سے کھلتا ہے اور لائٹ کے بٹن کو تیزی سے حرکت دیتے ہیں ☆ کھلونوں کو ترتیب دینے اور علیحدہ کرنے کے عمل سے لطف اندوز ہوتے ہیں
جسمانی نشوونما	**زبان اور خواندگی کی نشوونما**
☆ خود کو کھڑا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور سامان آرائش کو پکڑ کر گھومتے ہیں ☆ آہستہ آہستہ چلتے ہیں مگر گھٹنوں کے بل چلنے کو ترجیح دیتے ہیں ☆ چھکڑوں، بچوں والی گاڑی اور دوسرے پہیے دار کھلونوں کی مدد سے چلتے یا حرکت کرتے ہیں ☆ اوپر چڑھنا اور نیچے اترنا شروع کرتے ہیں ☆ موسیقی کی آواز پر حرکت کرتے ہیں ☆ تالی بجانا ☆ چیزوں کو ان کے ڈبوں سے نکالتے، رکھتے، بھرتے اور خالی کرتے ہیں ☆ گیند کو گھماتے اور پھینکتے ہیں ☆ حرکت کرتی ہوئی اشیاء کے پاس کامیابی سے پہنچتے ہیں جیسے کہ بلبلے ☆ چیزوں کا انبار لگاتے ہیں	☆ آسان اور سادہ ہدایات پر عمل کرتے ہیں اور زبان کو سمجھتے ہوئے اپنی بات کا اظہار کرتے ہیں ☆ اشاراتی حرکات اور آوازوں کی مدد سے دوسروں کو اطاع دیتے ہیں ☆ ہاتھ ہلا کر خدا حافظ کہتے ہیں ☆ زیادہ الفاظ، سادہ سمتوں اور سوالات کو سمجھتے اور ان پر عمل کرتے ہیں ☆ بامعانی ذخیرہ الفاظ کو بڑھاتے ہیں ☆ رنگوں کو پکڑتے اور کاغذ پر نشان بناتے ہیں ☆ صفحات کو اُلٹ پلٹ کر سیکھتے ہیں ☆ کتاب دی ہوئی تصاویر کی طرف اشارہ کرتے ہیں

آؤ صفائی کریں

آپ اپنا جھنجھنا ٹوکری میں ڈالیں

صفائی کے وقت کو کھیل بنائیں آپ جس کھلونے کا نام لیتے ہیں بچہ اسے ٹوکری میں ڈالنے کے لیے منتخب کرتا ہے۔
اس کو ایک کھیل کا نام دے دیں۔ اپنے بچے کو عادی بنائیں کہ وہ اپنے سامان کی حفاظت کرے اور انھیں سنبھال کر رکھے۔ اس کے لیے کام کو آسان بنائیں۔ اس طرح آپ کا بچہ اپنی چیزوں کی حفاظت کرنا بھی سیکھے گا اور انھیں صفائی سے رکھنا بھی۔

درکار سامان:

☆ کھلونے مثلاً بلاکس، گیند وغیرہ
☆ کھلونوں کی ٹوکری

یہ کیوں اہم ہے؟

- صفائی کے کھیل کے دوران بچے کو مواقع دیں کہ وہ اپنی پسند کی چیزیں منتخب کریں اس طرح وہ بچہ خود سے ذمہ داری محسوس کرتا ہے۔
- جب بچہ سادہ اور آسان کاموں میں انتخاب کرنا سیکھتا ہے تو مثبت نتیجے کے طور پر وہ مدد کرنا فیصلہ سازی اور خود پر بھروسہ کرنے لگتا ہے اور اس کا اعتماد بڑھتا ہے۔
- اگر اسے زیادہ سے زیادہ منتخب کرنے کے مواقع دیئے جائیں تو بچے میں اعتماد اور آزادی کو فروغ ملتا ہے۔
- اس کی عادتوں میں نظم وضبط پیدا ہوتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- آپ اپنے بچے میں صفائی کی عادت کو فروغ دینے کے لیے اس کی مدد کر سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ بیٹھیں اور اس کے کھلونے ڈبے میں ڈال کر دکھائیں کہ اس طرح چیزیں سمیٹی جاتی ہیں۔ یہ اُمید نہ رکھیں کہ بچہ اس عمر میں مکمل صفائی کر سکتا ہے۔
- اس کے ہاتھ میں ایک کھلونا دیں اور کہیں، ''اس کو ڈبے میں ڈالیں۔'' کچھ کھلونوں کی مشق کے بعد آپ کا بچہ اس قابل ہو جائے گا کہ وہ اپنی چیزیں خود سنبھالنا شروع کر دے گا۔
- اپنے بچے کو کہیں کہ وہ اپنی مرضی سے کھلونا نکالے اور واپس ٹوکری میں رکھے۔ ہو سکتا ہے کہ بچہ ایسی چیز چنے جس کو ٹوکری میں نہیں ڈالنا تو آپ اس کو کوئی اور جگہ بتا دیں۔ مثلاً ''ٹوکری میں صرف کھلونے ڈالتے ہیں آپ اخبار کو میز پر رکھ دو'' وغیرہ
- کھلونے ڈالتے وقت گنتی بھی ساتھ ساتھ پڑھیں جیسے ایک کا ردو کا رتین کار۔۔۔۔۔۔
- کھیل کو دہرائیں جب تک بچہ اس کو اچھی طرح سمجھ نہ لے جب بچہ ٹوکری میں کھلونے ڈالے تو اس کی حوصلہ افزائی کرے۔ مثلاً ''آپ نے صحیح طرح سے گیند ٹوکری میں ڈالی ہے'' وغیرہ

ایک اور طریقہ کار

مختلف طرح کے لفافے بیگ اور ٹوکریاں لے کر بچوں کے لیے انتخاب کے مواقع بڑھائیں۔ کھلونوں کو پلاسٹک باؤل، شاپنگ بیگ، ڈبے یا ٹوکری میں ڈالنے کی کوشش کریں۔

نشاندہی کریں اور نام بتائیں

کسی چیز کی طرف اشارہ کریں اور اس کا نام
بتائیں۔
اسی طرح بچہ جس چیز کی طرف اشارہ کرے اس
کا نام بتائیں۔
جان بوجھ کر چیزوں کی طرف اشارہ کرنے اور
ان کے نام دہرانے سے بچہ ان چیزوں کے نام
بھی یاد کر لے گا۔

درکار سامان

☆ کھلونے
☆ گردونواح میں پائے جانے والی اشیاء اور جانور وغیرہ

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ جب بچے کی توجہ جان بوجھ کر چیزوں کی طرف لائیں گی تو آپ کا بچہ ان چیزوں پر توجہ دینا شروع کر دے گا جنھیں وہ پہلے نہیں دیکھتا تھا۔اشارہ کرنے سے وہ سمتوں کی پہچان کرلے گا اور آہستہ آہستہ یہ عادت اس کی باڈی لینگویج اور دوسروں کے ساتھ روابط رکھنے میں کافی اہم کردار ادا کرے گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- جب آپ اپنے بچے کے ساتھ وقت گذاریں تو ایسی چیز کی طرف اشارہ کریں جو اس کے لیے کارآمد اور دلچسپ ہو مثلاً آپ بچے کے کھلونے ٹرک کی طرف اشارہ کریں اور کہیں ''ٹرک''۔ یہاں آپ کا ٹرک ہے۔ پھر تھوڑی دیر انتظار کریں اور دیکھیں کہ ٹرک اس کی توجہ کا مرکز ہے۔
- روزانہ اپنے بچے کے ساتھ وقت گذاریں اور اس کو مختلف چیزوں کے نام بتائیں۔ جیسے پرندے کی طرف اشارہ کریں اور اس کا نام بتائیں اونچے بادلوں کی طرف اشارہ کریں ہوئی جہاز، گرتے ہوئے پتوں، روشنی، مختلف سائن اور لوگوں کو چلتے ہوئے دکھائیں۔
- ہمیشہ اس چیز کا نام بتائیں جس کی طرف آپ اشارہ کریں۔
- اگر آپ کا بچہ کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کی کوشش کرے تو مسکرائیں اور اسے بتائیں کہ بلی۔۔۔۔آپ مجھے بلی دکھا رہے ہیں۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

جب آپ کسی چیز کی طرف اشارہ کریں تو بچے سے کہیں ''وہ دیکھو!'' فوراً اس چیز کا نام نہ لیں بلکہ پوچھیں ''آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ کیا چیز ہے؟'' پہلے تھوڑا انتظار کریں پھر جواب دیں ''وہ ایک تتلی ہے۔''

جانوروں کی آوازیں

کسی جانور کی آواز نکالیں اور دیکھیں کہ آپ کا بچہ اس آواز کی نقل کر سکتا ہے اور اس کو تصویر سے جوڑتا ہے تو اس کے معنی یہ ہے کہ آپ کا بچہ جانور کو اس کی آواز کے ساتھ ملا رہا ہے اور وہ جانور کو پہچان رہا ہے۔

کتا کہتا ہے بھوں بھوں!

درکار سامان:

☆ کھلونا جانور

یہ کیوں اہم ہے؟

جانوروں کے نام اوران کی آوازیں نکالنا آپ کے بچے کی دنیا میں نیا اضافہ ہوگا اور جانوروں کی آوازیں ان کے لیے لطف کا باعث بنیں گی۔ بچوں کے ساتھ اس کھیل کے ذریعے آپ جانوروں کی پہچان کرواسکتے ہیں۔ کھلونا جانور یا تصویر بچے کو یہ سمجھنے میں مدد کرے گی کہ تصویر کسی چیز کی نشاندہی کرتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کے کسی ایک کھلونا جانور کو اٹھائیں اور بچے کو بتائیں۔ مثلاً بلی کھلونا اٹھائیں اور کہیں۔ یہ بلی ہے میاؤں۔ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ وہ بھی بلی کی آواز نکالے۔
- اپنے اس کھیل میں نئے جانور شامل کریں یہاں تک کہ آپ کا بچہ مختلف جانوروں کے نام اوران کی آوازیں پہچان جائے۔
- اپنے بچے کو تصویر دکھائیں اور کھلونا جانور بھی۔ اسے پہچان کروائیں پھر کھلونا غائب کردیں اور تصویر کے بارے میں بچے سے سوال کریں۔ جیسے یہ کس کی تصویر ہے؟ بلی کیسے بولتی ہے؟ ہوسکتا ہے کہ بچہ پہلے درست جواب نہ دے سکے لیکن آہستہ آہستہ وہ درست جوابات دینے کے قابل ہوجائے گا۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

اپنے بچے کی مدد کریں کہ وہ جانوروں کے نام کے کے ساتھ ان کی آوازیں بھی سیکھ لیں مثلاً ''کتا، کہتا ہے بھوں بھوں!'' اگر بچہ کوشش کرے تو حوصلہ افزائی کریں مثلاً اگر بچہ بھوں بھوں کی بجائے دھوں دھوں کی آواز نکالے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ کتے کی آواز ہے۔

کھیل نمبر 38

لائنیں کھینچیں

ایک نشان لگائیں اور آپ کا بچہ اس پر اپنی انگلی یا لکڑی سے اس پر لائن لگائے گا۔ یہ مشق بچے کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ کس طرح نشان لگاتے ہیں۔ یہ مشق بعد میں بچوں ڈرائنگ اور لکھائی کو بہتر کرنے میں مدد دے گی۔

آپ نے ایک سیدھی لمبی لائن کھینچی ہے

درکار سامان:

☆ لکڑی کی چھڑی

☆ مٹی کی کیاری / کچی زمین

یہ کیوں اہم ہے؟

بچے نشان لگانے میں لطف محسوس کرتے ہیں۔ اس مشق سے بچے اپنے اپنے ہاتھ اور بازوؤں کے احساسات سے آگاہ ہوتا ہے۔ وہ یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس کے بنائے ہوئے نشان اور پہلے کے لگے ہوئے نشان میں کیا فرق ہے۔

بچے کے بنائی ہوئی اشکال پر اس کی توجہ دلائیں تاکہ وہ محسوس کر سکے کہ اس کی بنائی ہوئی اشکال میں کتنی مختلف چیزیں ہیں۔ یہ مشق اس کی مدد کرے گا جب وہ بعد میں اپنے ہاتھوں کو اور تصاویر، لکھائی اور مختلف کاموں کے لیے استعمال کرے گا تو اپنے ہاتھوں پر کنٹرول کر سکے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- بچے سے باتیں کریں جب وہ کسی ہموار سطح پر لائیں لگائیں تو نوٹ کریں کہ وہ کیا محسوس کرتا ہے۔ آپ ایک ٹیڑھی میڑھی لائن لگا رہے ہیں اب اپنی انگلی اس لائین پر پھیریں اور اس سے کہیں کہ آپ اس کی طرح ایسی ٹیڑھی لائین بنا رہے ہیں۔
- اپنے گھر کے ارد گرد کوئی دلچسپ جگہ دیکھیں تا کہ آپ اپنے بچے کو لائن لگانے کی مشق کروا سکیں۔ اپنے بچے کے ساتھ دھندلی کھڑکی یا آئینے میں لائین بنائیں اور پوچھیں کہ آپ نے کیا بنایا ہے۔ پھر بچے کو بتائیں کہ یہ سیدھی لائین ہے یا یہ لائین کمان دار ہے یا ٹیڑھی ہے وغیرہ وغیرہ۔
- بچے کو دکھائیں کہ وہ کس طرح اپنی انگلی کو پھیلا کر لائین کی ایک سیریز بنا سکتا ہے۔ جب بچے کے ساتھ باہر کھیلیں تو اس کو بتائیں کہ وہ کس طرح ایک لکڑی کی مدد سے مٹی، ریت پر تصویریں بنا سکتے ہیں۔

ایک اور طریقہ کار

ایک ڈش میں مناسب مقدار میں ریت بھریں
بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی اُنگلی سے ریت
میں لائنیں کھینچے۔

چھوؤ اور کتابوں کے ساتھ نام بتاؤ

بچے کو کتاب کھول کر دکھائیں اور بچہ جس تصویر کو چھوئے اس کا نام بتائیں۔ کوشش کریں کہ بچے کے لیے جو تصویر بہت دلچسپ ہو اس کے بارے میں بچے کو بتائیں۔

آپ نے بچے کی ٹوپی کی طرف اشارہ کیا ہے

درکار سامان:

- ☆ تصویری کتاب
- ☆ تصویری پوسٹر / کارڈ

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ اپنے بچے کو ہر اس تصویر کے بارے میں بتائیں گے جس پر وہ اشارہ کرے یا انگلی رکھے۔ چیزوں کے نام بتانے سے اس کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا اور جب وہ دوبارہ کتاب میں تصویریں دیکھے گا تو وہ آپ کو ان کے نام بتائے گا کیونکہ آپ اس کی دلچسپی کی ساری تصاویر کے نام بتا چکے ہوں گے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- جب آپ کتاب کھول کر اپنے بچے کے ساتھ بیٹھیں تو خیال رکھیں کہ ایک صفحے پر ایک ہی تصویر ہو۔ جس تصویر کی طرف اشارہ کریں وہ واضح ہو۔ ہر تصویر کا آرام سے نام بتائیں تاکہ بچہ ناموں میں نہ الجھے۔
- کتاب کھول کر ہمیشہ انتظار کریں جب تک بچہ خود کسی تصویر پر ہاتھ نہ رکھے۔ پھر اس تصویر کا نام بتائیں اور اس کے بارے میں بات کریں۔
- اگر آپ کا بچہ تصویر دیکھ کر کچھ پوچھتا ہے تو اس کی بات غور سے سنیں اور اس کا سوال دہراتے ہوئے اس کو جواب دیں۔ جیسے یہ کیا ہے؟ یہ ایک ہوائی جہاز ہے۔
- اس سے سوال کریں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کچھ پوچھے۔ اگر وہ صفحے پر کسی چیز کی طرف اشارہ نہ کرے تو اس سے پوچھیں کہ اس صفحے میں آپ کو کیا اچھا لگ رہا ہے؟

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

جب آپ کا بچہ کتابوں سے واقف ہو جائے تو تصاویر میں موجود اشیاء کی نشاندہی کریں "کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ تصویر میں بلی کہاں ہے؟ جی ہاں یہ بلی ہے۔" آپ یہ کھیل تصویری پوسٹر یا کارڈ کے ساتھ بھی کھیل سکتے ہیں۔

گیند گھماؤ

ایک نرم گیند کی مدد سے اپنے بچے کے ساتھ کھیلیں اور اسے سکھائیں کہ پہلے میری باری ہے پھر اس کی۔ اس طرح بچہ کھیل کے اصول سیکھتا ہے اور اسے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ کھیل میں تعاون اور باری کا لینا اور دینا بہت ضروری ہے۔

کیا آپ گیند میری طرف پھینکیں گے؟

درکار سامان:

☆ بڑی گیند

یہ کیوں ضروری ہے؟

اس کھیل کے ذریعے آپ اپنے بچے کو سکھا سکتے ہیں کہ کسی کھیل کے لئے بہتر ہوتا ہے کہ دو لوگ مل کر کھیلیں۔ بچہ یہ سیکھے گا کہ کس طرح اپنے پارٹنر کے ساتھ مل کر کھیلتے ہیں اور اسے یہ بات سمجھ میں آئے گی کہ اسے اپنے ساتھی کو بھی گیند پھینکنے کا وقت دینا ہے۔ گیند پھینکنے اور پکڑنے کے اس کھیل سے بچہ بآسانی تعاون کرنا سیکھتا ہے۔ اس کھیل کے ذریعے آپ کا بچہ آہستہ آہستہ دوسرے کھیلوں کے لیے بھی تیار ہو جائے گا اور وہ مل کر کھیلنے کا عادی ہو جائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کے ساتھ اس طرح بیٹھیں کہ آپ کے پیر پھیلے ہوئے ہوں اور سامنے بچہ بھی اسی طرح پیر پھیلا کر بیٹھے تا کہ گیند کو نکلنے کا راستہ نہ ملے۔
- گیند کو آہستہ سے گھما کر بچے کے پاس پھینکیں تا کہ وہ اسے پکڑ لے۔
- اس سے کہیں کہ وہ دوبارہ گیند کو آپ کی طرف پھینکے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ دوبارہ گیند آپ کے پاس نہ پھینکنا چاہے۔ اس سے کہیں کہ گیند پھینکو میں دوبارہ آپ کے پاس پھینکتی ہوں۔ اگر وہ پھر بھی نہ دے تو نرمی سے اس سے گیند لے کر فوراً اس کی طرف پھینک دیں تا کہ اس کو یہ احساس ہو کہ آپ اس سے گیند چھین نہیں رہے ہیں۔
- کھیل کے دوران مثبت رویہ رکھیں اور بچے کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔ اس کے کہتے رہیں کہ پہلے آپ پھینکیں پھر میں پھینکوں گی۔ ہم باری باری کھیلیں گے۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

جیسے جیسے بچے کے ہاتھوں میں کنٹرول آتا جائے اس کھیل کے لیے فاصلہ بڑھا دیں۔ اگر بچہ کھڑا ہوسکتا ہے اور گیند آپ کی طرف پھینک سکتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو کر گیند سے کھیلنے کے لیے تیار ہے۔

پیش گوئی کرنا سیکھو

گیند کو ایک بڑے ڈبے میں یا ایک رول ٹیوب میں ڈالیں اور اپنے بچے سے کہیں کہ وہ گیند تلاش کرے۔ اس کھیل کو بار بار کھیلنے سے آپ کا بچہ اپنے کسی بھی کیے گئے عمل کے نتیجے کا اندازہ لگانا سیکھ جائے گا۔

دیکھیں! گیند کہاں جائے گا؟

درکار سامان:

☆ چھوٹی گیند

☆ رول ٹیوب

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ ایک سادی سرگرمی کو بار بار دہرائیں گے تو آپ کا بچہ اندازہ لگانا شروع کر دے گا کہ اب کیا ہوگا کیونکہ وہ یہ تجربہ پہلے کر چکا ہوگا۔ گیند کو بار بار پھینکنے کے عمل کے ذریعے بچہ درست اندازے لگانے لگتا ہے کہ پھینکی ہوئی گیند کہاں سے ملے گی۔ اس کھیل کو بار بار دہرانے سے بچے کو مکمل طور پر اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس کے گیند پھینکنے کا کیا نتیجہ نکلے گا۔ یہ عادت بچے کا اعتماد بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ایک نرم گیند اور ایک بڑا ڈبا لیں۔ ڈبے سے کئی قدم پیچھے اپنے بچے کے ساتھ کھڑے ہوں اور اس گیند کو ڈبے میں پھینکیں۔ پھر بچے سے سوال کریں۔ گیند کہاں گئی کیا آپ نے دیکھا؟
- اس کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ وہ ڈبے میں جھانک سکے، اگر وہ نہیں سمجھ سکے کہ اس کو کیا کرنا ہے۔
- تھوڑا سا صبر کریں۔ دیکھیں بچہ گیند کے غائب ہونے کا نوٹس لیتا ہے؟ پھر وہ دیکھے گا اور گیند مل جانے پر اپنی خوشی کا اظہار کرے گا۔ اس مشق کو بار بار کریں۔
- پھر بچے کا موقع دیں کہ وہ گیند کو ڈبے میں پھینکنے کی کوشش کرے۔ جیسے ہی گیند ملے، خوشی کا اظہار جوش وخروش کے ساتھ کریں۔

ایک اور طریقہ کار

اس کھیل کو آپ ایک چھوٹی گیند اور رول ٹیوب کے ساتھ بھی کھیل سکتے ہیں۔ آپ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ گیند کو رول ٹیوب کے اندر ڈالے پہلے بچہ رول ٹیوب کے اندر دیکھنے کی کوشش کرے گا کہ گیند کہاں گئی آہستہ آہستہ وہ سمجھ جائے گا کہ گیند دوسری طرف سے باہر آجاتی ہے۔

کپڑے بدلنا سیکھو

بچے کے جوتوں کے تسمے ڈھیلے کریں یا اس کے کوٹ یا شرٹ کی زپ کھول دیں اور اس کے لیے آسان کریں کہ وہ اپنا جوتا اور لباس تبدیل کر سکے۔ آپ کا بچہ نہایت مطمئن ہو گا کہ اس نے خود اپنا کام کیا ہے۔

درکار سامان:

☆ تسمے والے جوتے

☆ شرٹ، پینٹ، موزے، شلوار قمیص

یہ کیوں اہم ہے؟

بچوں سے لباس بدلوانا ان کی آزادی سے کام کرنے کی طرف پہلا قدم ہے۔ آپ کا بچہ خود کپڑے تبدیل کرنا چاہے گا اور وہ نہیں چاہے گا کہ آپ اس کی مدد کریں۔ جیسے جیسے وہ اس نئے کام کی مشق کرے گا۔ وہ اپنی اس نئی آزادی کو محسوس کرے گا اور کوشش کرے گا کہ دوسرے کام بھی اپنی مرضی سے کرے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- بہتر یہ ہوگا کہ آپ روزانہ کی سرگرمیوں کے دوران بچوں کو یہ کام کرنے کا موقع دیں۔ خاص طور پر نہلاتے ہوئے کپڑے تبدیل کروانا، کمرے میں داخل ہوتے ہوئے جوتے اتروانے کی مشق دینا۔
- سب سے پہلے بچہ اپنے جوتے خود اتارنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کی تسمے ڈھیلے کردیں یا اس کے جوتوں کو ڈھیلا کریں تا کہ وہ اپنے جوتے خود سے اتار سکے۔ اسی طرح موزے بھی اتارنے کے لیے اس کو مشق دیں۔ آدھے موزے اتاریں تا کہ بچہ اپنے موزے خود اتار سکے۔
- اس کی ہر سرگرمی کے بعد اس کی حوصلہ افزائی کریں، جیسے ارے واہ! آپ نے تو جوتے اتار لیے ہیں اب میرا خیال ہے کہ آپ اپنے موزے بھی اتار سکتے ہیں۔
- اس کی شرٹ کے بٹن یا زپ کھول دیں اور اس کے لیے شرٹ اتارنا آسان کردیں۔ جب آپ کا بچہ اس کام کے لیے تیار ہو جائے تو اس کو مزید مشکل طریقے کی طرف لائیں، جیسے کوٹ اور شرٹ اتارنا۔
- پینٹ اتارنے کے لئے بچے کو کھڑا کریں اور اسے نیچے تک لائیں پھر اپنے بچے سے کہیں کہ وہ بیٹھ جائے اور خود اپنے پیروں سے پینٹ باہر نکالے۔

ایک اور طریقہ کار

اپنے بچے سے کپڑوں کے رنگ اور اس پر بنی ہوئی اشکال اور ڈیزائن کے بارے میں بات چیت کریں وہ جو بھی کپڑا اتارے اس کا نام لے کر بتائیں مثلاً ’’آپ نے سرخ شرٹ اتاری ہے دیکھو اس پر دائرے بنے ہوئے ہیں‘‘

کھیل نمبر 43

اپنے پیروں کے انگوٹھے چھوؤ

اپنے بچے کو کہیں کہ وہ اپنے جسم کے اعضاء چھوئے اور آپ ان کے نام بتائیں۔ آپ کا بچہ اس طریقہ سے جسم کے اعضاء کے نام آسانی سے سیکھ جائے گا۔ آپ اسے جس حصے کو چھونے کے لیے کہیں وہ اس کو ہاتھ لگا کر اس کا نام بتائے گا۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں

یہ کیوں اہم ہے؟

جسمانی اعضاء کے نام کے کی مشق کے ذریعے آپ کا بچہ اس قابل ہو جائے گا کہ وہ اپنے بارے میں اچھی طرح جان جائے گا اور اس کو تمام اعضاء کے نام یاد ہو جائیں گے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے کانوں کو چھوئیں اور کہیں کہ ''میں اپنے کانوں کو چھو رہی ہوں۔ کیا آپ اپنے کانوں کو چھو سکتے ہیں؟'' ابتداء میں ان حصوں کا بتائیں جن سے بچہ واقف ہو جیسے کان، پیٹ، انگھوٹھا وغیرہ
- بچے کو سوچنے کے لیے وقت دیں اگر ضرورت پڑے تو نام دہرائیں۔ ہو سکتا ہے کہ بچہ پہلے آپ کی ہدایت نہ سمجھے اور درست حصے پر ہاتھ نہ لگائے۔ آپ نرمی سے اس کا ہاتھ مقررہ جگہ پر رکھیں اور اس کا نام دہرائیں۔ اس طرح بچہ ہر حصے کا نام بولنا سیکھ جائے گا۔
- بچے کو دعوت دیں کہ وہ اس کھیل کو آپ کے ساتھ کھیلے اور وہ آپ سے نام پوچھے۔ اس طرح وہ ہر حصے کا نام آپ سے سنے گا اور یاد کر لے گا۔
- ہر نام کو دہرانے کے لیے اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ جیسے کیا آپ ہاتھ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔۔۔ اب آپ بھی کہیں ''ہاتھ'' اور دکھائیں کہ آپ کا ہاتھ کہاں ہے؟

ایک اور طریقہ کار

آپ اس کھیل کو گانے / نظم کی طرح بھی کھیل سکتے ہیں۔ نظم کی صورت میں جسم کے حصوں کے نام گا کر سنائیں اس طرح بچہ زیادہ سے زیادہ نام سیکھ لے گا

کھیل نمبر 44

احساسات کے بارے میں بات کیجئے

آپ مسکرا رہے ہیں۔ میں کہہ سکتی ہوں کہ آپ خوش ہیں۔ اوہ! کیا آپ اداس ہیں؟ کیا آپ کو کمبل چاہیے؟

اپنے بچے کے چہرے کے تاثرات اور جسمانی حرکات دیکھئے اور اس کے احساسات کو بیان کریں۔ بچہ ان الفاظ کو نہ صرف بولنا سیکھے گا بلکہ وہ عمل بھی کرنا سیکھ جائے گا اور اسے اپنے احساسات بیان کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

آپ مسکرا رہے ہیں یعنی آپ خوش ہیں

آپ اداس ہیں کیا آپ کو کمبل چاہیے

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے

تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم و تربیت
سکھانے والے کھیل

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ کا بچہ بہت چھوٹا تھا تو آپ اس کو مختلف شکل بنا کر مختلف احساسات سے آگاہ کرتے تھے۔ اب آپ اس کو ان احساسات کے لیے استعمال کیے جانے والے الفاظ بھی ساتھ ساتھ سکھائیں گے۔ اس عمل میں ہو سکتا ہے کہ بچہ کچھ وقت لے لیکن مستقل مشق سے بچہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے احساسات بیان کر سکے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ان لمحات پر غور کیجئے جب آپ کا بچہ کوئی بات بہت زیادہ محسوس کرتا ہے۔ اس وقت اسکو بتائیں کہ وہ کیا محسوس کر رہا ہے۔ مثلاً اگر آپ کا بچہ غبارے دیکھ کر خوشی سے اچھل رہا ہے تو آپ اس کو کہہ سکتے ہیں کہ ”آپ ان غباروں کو دیکھ کر بہت زیادہ خوش ہیں۔“
- جب آپ کا بچہ بہت اداس، پریشان، ناراض یا غصے میں ہو تو اس کو پرسکون رکھنے میں اس کی مدد کیجئے۔ ساتھ ساتھ اس کے احساسات کو نام بھی دیجئے۔ جیسے ”مجھے معلوم ہے کہ دادی جان کے جانے سے آپ اداس ہو۔ آپ ان سے بہت پیار کرتے ہو۔“
- اس وقت بھی اس کے احساسات کی ترجمانی کریں جب وہ پرسکون ہو۔ جیسے ”میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ مسکرا رہے ہو۔۔۔ آپ اپنے بھالو کو دیکھ کر بہت خوش ہو“

ایک اور طریقہ کار

احساسات کے لیے مختلف الفاظ کا استعمال کریں جیسے بور، حیران، خاموش، ناراض، اداس، غصہ، خوش وغیرہ اس طرح بچے کے ذخیرے الفاظ میں اضافہ ہوگا اور وہ اپنے اور دوسروں کے احساسات اور ان کے نام سیکھ لے گا

کھیل نمبر 45

پانی کا کھیل

بغیر کسی ہدایات کے بچے کو دعوت دیں کہ وہ پانی سے کھیلے۔

جب آپ اس سے پوچھیں کہ یہ کیا ہو رہا ہے، ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کے زیادہ تر الفاظ کے معنی سمجھ سکے اور وہ آپ کے سوال کا جواب دے سکے۔

درکار سامان:

- ☆ صابن
- ☆ کھلونے
- ☆ کپ، گلاس

یہ کیوں اہم ہے؟

چھوٹے بچے پانی میں کھیلنا بہت پسند کرتے ہیں اور کھیلنے کے دوران کیا گیا سوال وہ بہت آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کیوں کہ وہ سوال کو اپنے کھیل سے جوڑ دیتے ہیں اس لیے جواب دینے کے قابل ہو جاتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- بچے کو نہلاتے وقت اپنے بچے کو کچھ کھلونے دیں اور اس کے بارے میں باتیں کریں۔ جیسے بچہ اس کو چھو کر اور دیکھ کر کیا محسوس کر رہا ہے۔ اس سے کہیں کہ بطخ کو پانی میں ڈالیں تو وہ چھینٹے اڑائے گی۔ جب میں آپ کے پیٹ میں صابن لگاؤں گی تو یہ ببل بنائے گا۔ دیکھو گرم پانی نل سے ٹپ ٹپ کر کے گر رہا ہے۔
- جب باہر کھیل رہا ہو تو اسے ایک برتن میں تھوڑا سا پانی ڈال کر دیں اور اسے کچھ کھلونے اور کپ دیں تاکہ وہ ان سے کھیلے۔ بچے سے اس کے کھیل کے دوران بات چیت کریں۔ جیسے آپ نے کپ میں اس وقت تک پانی ڈالا جب تک وہ بالکل بھر نہیں گیا۔ آپ کے دونوں ہاتھ پانی میں ہیں۔ آپ مسکرا رہے ہیں، مجھے پتہ ہے آپ کو پانی میں کھیلنا اچھا لگتا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

پانی کے کھیلنے کے لیے ایک اور طریقہ یہ ہے کہ جب آپ برتن دھو رہی ہوں اس وقت بچے کو تھوڑی دیر صابن سے کھیلنے دیں پھر اس کے ہاتھ دُھلا کر پوچھیں کہ اس نے کیا کیا۔

چھپن چھپائی / آنکھ مچولی

اپنے بچے سے تھوڑا دور ہو کر چھپ جائیں۔
آپ کے اس طرح غائب ہونے سے بچے میں
یہ جستجو پیدا ہو گی کہ وہ آپ کو تلاش کرے گا۔
''چھپن چھپائی / آنکھ مچولی'' کا کھیل بچے کو اپنی
صلاحیتیں آزمانے کا موقع دیتا ہے اور ان کو اپنی
چیز کو تلاش کرنے کا موقع فراہم دیتا ہے۔

واہ! آپ نے مجھے ڈھونڈ لیا

درکار سامان:

☆ ایسی بڑی چیز جس کے پیچھے آسانی سے چھپا جا سکے مثلاً کرسی، میز وغیرہ
☆ کھلونے

یہ کیوں اہم ہے؟

یہ کھیل بہت اہم ہے۔ کسی چیز کی تلاش جو بچے نے نہیں دیکھی ہو اس کے مسئلے حل کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔ چھپن چھپائی کا یہ کھیل بچوں کی آزادانہ کام کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرتا ہے۔ اس مشق سے کچھ ہی عرصے میں وہ یہ کھیل دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے کے قابل ہو جائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے سے کہیں کہ آپ چھپ رہے ہیں۔ آپ کرسی کے نیچے جھک جائیں یا کمرے کے کسی دوسرے حصے میں چھپ جائیں اب اپنے بچے سے کہیں کہ آپ کو ڈھونڈے۔ کوشش کریں کہ وہ آپ کو خود ہی تلاش کریں۔
- چھپ کر اپنے بچے کو آواز دیں۔ ''آپ مجھے ڈھونڈ سکتے ہو؟'' میں کہاں ہوں؟ اس کے بعد جب وہ آپ کو تلاش کر لے تو اسے گلے لگائیں اور کہیں آپ بہت ہوشیار ہو آپ نے مجھے ڈھونڈ لیا۔
- اپنے بچے کے ساتھ اس وقت تک کھیلیں جب تک اس کی دلچسپی ہو۔ نت نئی جگہوں پر چھپیں تا کہ بچے کی توجہ برقرار رہے۔
- اپنے بچے کو موقع دیں کہ وہ چھپے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اسی جگہ چھپے جہاں آپ چھپے ہوں۔ اسے آوازیں دیں۔ جیسے کہاں گیا عالی کہاں چھپ گیا؟ اسے ڈھونڈنے کے بعد ایسا رویہ رکھیں جیسے آپ بہت حیران اور خوش ہوں اور اسے خوشی سے گلے لگائیں۔

اس کھیل کا اگلا قدم

جب بچہ اس کھیل کے لیے خود کو تیار کر لے تو اس کے کھلونوں کے ساتھ یہ کھیل کھیلیں۔ اس کی پسند کا کوئی کھلونا چھپا دیں۔ کھلونا اسی کمرے میں چھپائیں جہاں سب چیزیں موجود ہوں۔ بچے کو کوئی اشارہ دیں اور اس کے ساتھ ساتھ تلاش کریں۔ بھالو کہاں گیا؟ آؤ ڈھونڈیں۔۔۔ جیسے ہی بھالو ملے آپ خوشی کا اظہار کریں۔۔۔۔ مل گیا۔۔۔ واہ بھئی آپ نے تو بھالو ڈھونڈ لیا۔

ایک اور طریقہ کار

جب بچہ اس کھیل کے لیے خود کو تیار کر لے تو اس کہ کھلونوں کے ساتھ یہ کھیل کھیلیں۔ اس کی پسند کا کوئی کھلونا چھپا دیں۔ کھلونا اسی کمرے میں چھپائیں جہاں سب چیزیں موجود ہیں۔ بچے کو کوئی اشارہ دیں اور پھر اس کے ساتھ مل کر تلاش کریں مثلاً ''بھالو کہاں گیا؟ آؤ ڈھونڈیں''۔ جیسے ہی بھالو ملے آپ خوشی کا اظہار کریں۔ ''واہ بھئی آپ نے تو بھالو ڈھونڈ لیا''

کھیل نمبر 47

عمل کرنے والے الفاظ

اپنے بچے کے ساتھ جب بھی وقت گذاریں، اس کو بتاتے رہیں کہ کیا ہو رہا ہے؟ کسی بھی قسم کی حرکات کی جائیں ان کو دلچسپ طریقے کے ساتھ عمل کر کے دکھائیں۔ جیسے آپ کھڑے ہو کر کہیں ''چلو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اپنے دونوں بازو پھیلا کر کہیں اتنا بڑا۔۔ ہر عمل کے ساتھ ادا کیا گیا لفظ آپ کے بچے کو فعل کی پہچان کروا دے گا۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ جو بھی کرتا ہے اس سے باتیں کرتے ہوئے اسے بتائیں کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ ابتداء میں بچے کو وہ الفاظ سیکھنے میں اور ادا کرنے میں مشکل پیش آئے گی لیکن وہ اس مشق میں لطف اٹھائے گا اور آہستہ آہستہ الفاظ کی ادائیگی میں پختگی آجائے گی۔ ہر نیا لفظ سکھانے کے لیے اسے ایکشن کر کے دکھائیں تاکہ اس کے سامنے اس نئے لفظ کے اصل معنی واضح ہو جائے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کے ہر عمل کی حوصلہ افزائی کریں اور اس سے پورے جملے کہیں۔ جیسے ''آپ کھڑے ہو گئے ہیں ابھی'' اس وقت آپ بیٹھ رہے ہیں۔
- نت نئے ایکشن کیجئے اور بچے کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔ جیسے دونوں بازو پھیلایئے، ہاتھ اوپر اٹھایئے، نیچے جھکئے وغیرہ
- اپنے بچے کے ساتھ ان سرگرمیوں کی بھی کوشش کریں۔
- اپنے پاؤں کے انگوٹھوں پر کھڑے ہوں اور دونوں ہاتھ اوپر کریں اور کہیں۔ ''میں اوپر پہنچ گیا۔''
- اکڑوں بیٹھیں اور گردن گھٹنوں سے لگائیں۔ ''ارے ہم گیند بن گئے۔''
- سیدھا لیٹیں اور اپنے پیر اوپر کریں۔ بچہ بھی ایسے ہی کرے گا۔ بچے سے کہیں ''پیر اوپر کریں''
- تیزی سے گول گول گھومیں اور کہیں۔ ''گھومیں''

مزید کیا کیا جا سکتا ہے؟

جب آپ کے بچے کو اپنے جسم پر کنٹرول ہو جائے تو آپ اس کو قدرے مشکل کام دیں۔ جیسے چھلانگ لگائیں، ایک پاؤں پر جمپ کریں، وغیرہ

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

جب بچے کو اپنے جسم پر کنٹرول آجائے تو اس کو قدرے مشکل کام دیں جیسے چھلانگ لگانا یا ایک پاؤں پر اُچھلنا وغیرہ

چھوٹی چھلانگ

اپنے بچے کو کہیں کہ وہ کسی چھوٹی سی جگہ سے چھلانگ لگائے۔ آپ اس کی مدد کریں۔ جب بچہ پر اعتماد ہو جائے تو وہ خود سے اپنے جسم کو حرکت دے سکتا ہے۔

آپ نے بڑی چھلانگ لگائی ہے

درکار سامان:

☆ لکڑی کا تختہ

یہ کیوں اہم ہے؟

اب آپ کا بچہ اچھی طرح چل سکتا ہے اور وہ نئے نئے تجربات کر کے خوش ہو سکتا ہے۔ کچھ بچے چھلانگ لگانے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں لیکن اگر آپ کا بچہ اس کام کو آسانی سے کر سکتا ہے تو وہ اس مشق کو بار بار کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر آپ اس کی حفاظت اور اعتماد کو بڑھانے کا منصوبہ بناتے ہیں تو آپ کا بچہ اپنے آپ کو نت نئے تجربات کرنے سے نہیں روک سکتا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کو کسی چھوٹے اسٹول پر کھڑا کریں اور اس کی چھلانگ لگانے میں مدد کریں۔ صرف چھوٹی سی اونچائی والی چیز منتخب کریں جس پر سے بچہ آسانی سے چھلانگ لگا سکے۔ اپنے بچے کے ساتھ رہیں جب وہ اس کی مشق کر رہا ہو۔
- اس سرگرمی کو بار بار دہرائیں یہاں تک کہ آپ کا بچہ چھلانگ لگانے میں پر اعتماد ہو جائے۔
- بچے کو موقع دیں کہ وہ اس وقت چھلانگ لگائے جب آپ نے اس کا ہاتھ تھاما ہوا ہو۔ اسے اپنا توازن برقرار رکھنے کی مشق کرنے دیں مگر ساتھ ساتھ اپنے ہاتھوں کو اسے سہارا دینے کے لئے تیار رکھیں۔
- اس سے بات کریں کہ ہم صرف چھوٹی جگہ سے چھلانگ لگائیں گے۔

ایک اور طریقہ کار

آپ ایک لکڑی کا تختہ بھی استعمال کر سکتے ہیں اسے زمین پر رکھیں اور بچے سے کہیں کہ وہ اس پر چڑھے اور اُچھلے۔ بچے کو اس کھیل کے لیے مدد کریں اسے تختہ پر اوپر چڑھنا اور اُترنا سکھائے بچے کے سامنے ''اوپر، نیچے'' جیسے الفاظ استعمال کیجئے۔ اس کے علاوہ آپ جانوروں کے چلنے کا طریقہ بھی بچوں کو سکھا سکتے ہیں۔ جیسے مینڈک کی طرح اُچھلو، خرگوش کی طرح بھاگو وغیرہ

کھیل نمبر 49

ایک ساتھ گاؤ

اپنے بچے کے ساتھ گانا گائیں۔ خاص طور پر تالیاں بجا کر اس کو گانا سنائیں۔ گانے بچوں کو کچھ بھی سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اپنے بچے کو مختلف الفاظ اور نام آپ تالیاں بجا کر اور گا کر سکھا سکتے ہیں۔ آپ کا بچہ اس کام میں بے حد لطف اٹھائے گا۔

میرے ساتھ تالی بجاؤ

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ اس طریقے سے الفاظ سے واقف ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر جو ہم آواز الفاظ ہوتے ہیں وہ ردھم کے ساتھ انہیں جلدی یاد ہو جاتے ہیں۔ الفاظ کی بار بار تکرار بھی ان کو ذہن نشین کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ جیسے ریل آئی چھک چھک چھک ۔ بارش برسہ ٹپ ٹپ ٹپ ،۔ بچہ اس طرح کے گانے، نظمیں سن کر بہت جلدی یاد کر لیتا ہے اور اس کے ذخیرہ الفاظ میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ نظمیں زبان سیکھنے کے دوران آنے والی رکاوٹوں کو دور کر دیتی ہے اور جب بچہ گروہ میں گاتا ہے تو اسے معاشرتی تجربہ بھی ہو جاتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کو گانا سناتے رہیں۔ جب آپ اس کو نہلا رہے ہوں، کپڑے تبدیل کروا رہے ہوں یا کھانا کھلا رہے ہوں۔ آپ کبھی کبھار لوک گیت بھی سنا سکتے ہیں اور کبھی اپنا بنایا ہوا گانا بھی سنا سکتے ہیں۔ یاد رکھیے آپ کے بچے کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ آپ کی آواز کیسی ہے۔ وہ صرف اس بات پر خوش ہوتا ہے کہ آپ اس کے لئے گا رہے ہیں۔
- تالی بجائیں اور اپنے بچے کو بھی تالیاں بجانے کی ترغیب دیں۔ ایک سادہ اور بار بار استعمال ہونے والے الفاظ پر مبنی ایک نظم منتخب کریں وہ نظم بچے کو سنائیں اور ساتھ ساتھ تالیاں بھی بجائیں۔ آپ کا بچہ پہلے سنے گا پھر اس آواز پر کوئی نہ کوئی ایکشن کرے گا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اس دھن پر خود سے تالیاں بجانے لگے گا۔
- اپنے بچے کے لئے گانا بنائیں جس میں اس کا نام آئے۔ ان دو مصرعوں کو کسی بھی دھن میں بچے کو سناتے رہیں۔
- اپنے بچے کو وہ گانا ضرور سنائیں جو آپ کے والدین نے آپ کو سنایا ہو۔ اگر آپ کے خاندان میں ایک زبان سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں تو آپ اپنے بچے کو اپنی تہذیب اور ثقافت سے بہت اچھی طرح آگاہ کر سکتے ہیں۔

ایک اور طریقہ کار

ایسی تصویری کتابیں تلاش کریں جن میں بچے کے پسندیدہ گانوں اور نظموں کے الفاظ استعمال ہوں اور جب بچہ پسندیدہ نظم یا گانا گائے تو ساتھ میں وہ کتاب بھی پڑھیں

کھیل نمبر 50

چیزوں کو ایک دوسرے میں ترتیب سے ڈالیں

جب آپ کا بچہ چیزوں سے کھیلنا شروع کرے گا اور انھیں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ فٹ کرنے لگے تو اپنے بچے سے باتیں کریں کہ اس نے کیا کیا ہے؟ آپ کا بچہ شروع میں چیزوں کے سائز کو نہ سمجھ سکے لیکن آہستہ آہستہ وہ سائز اور حجم کو سمجھنا شروع کر دے گا۔

آپ بڑے کپ کے اندر چھوٹا کپ ڈال رہے ہیں

درکار سامان:

- ☆ مختلف سائز کے جار، ڈبے
- ☆ پلاسٹک کی ڈیشیز
- ☆ جوس کے ڈبے

یہ کیوں اہم ہے؟

بچوں کے سامنے مختلف سائز کی اشیاء رکھنے سے آپ دیکھیں گے کہ آپ کا بچہ ان چیزوں کے ساتھ مختلف کام کرے گا۔ وہ انھیں ایک دوسرے کے اوپر رکھنے کی کوشش کرے گا اور اس کا چیزوں میں فرق کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ آپ اس کی سرگرمیوں کے دوران اس کو بتاتے جائیں جیسے، یہ بڑا ہے اور یہ سب سے بڑا ہے۔ اسی طرح چھوٹا، لمبا، چوڑا جیسے الفاظ سے آشنا کرواتے رہیں۔ اس طرح وہ چیزوں میں فرق کرنا سیکھ جائے گا اور اس کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہوگا۔ جیسے جیسے وہ بڑا ہوگا، اس کی معلومات میں اضافہ ہوتا جائے گا اور وہ پہلا دوسرا تیسرا جیسے الفاظ بھی استعمال کرنے لگے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کے سامنے گھر میں موجود مختلف ڈبے، پلاسٹک کی ڈشز، جوس کے ڈبے پیمائشی کپ رکھیں۔ اس کے سامنے سب کو سیٹ کریں اور پھر وہاں سے ہٹ جائیں اور دیکھیں کہ آپ کا بچہ کیا کرتا ہے۔ وہ ان چیزوں کو ترتیب سے رکھتا ہے، کبھی بگاڑے گا کبھی گھمائے گا اور کبھی چھپانے کی کوشش کرے گا۔
- جب آپ کا بچہ ایک چیز کو دوسرے میں فٹ کردے تو اس کو خوشی کا تاثر دیں۔ ''ارے واہ! آپ نے ایک کپ کو دوسرے میں فٹ کردیا۔''
- اپنے بچے کو مختلف سائز کے کپ دیں اور اس سے کہیں کہ وہ ان کو ایک دوسرے میں فٹ کرے۔ اس دوران اس کی مدد نہ کریں۔ اگر وہ غلط بھی رکھتا ہے تو بھی اس کی درستی نہ کریں، اس کو خود سمجھنے دیں کہ وہ کس طرح انھیں ترتیب دے سکتا ہے۔
- اس سرگرمی کے دوران بچے کے سامنے موجود ڈبوں یا کپ کی وضاحت کرتے جائیں۔ جیسے یہ کپ بڑا ہے۔ آپ نے لال کپ اٹھایا ہے، یہ چھوٹا ہے وغیرہ وغیرہ۔
- اگر کھیل کے دوران بچہ بیزار اور تنگ ہونے لگے تو اس کھیل کو آسان کرکے پیش کریں۔ یعنی سب سے بڑا کپ اور سب سے چھوٹا کپ سامنے رکھیں تاکہ وہ بآسانی انھیں ترتیب دے۔
- اس کے علاوہ آپ گھر میں موجود مختلف ڈبے، کارڈ بورڈز، پلاسٹک کے پیالے اس کے سامنے رکھیں اور مشاہدہ کریں کہ بچہ ان کو کس طرح ترتیب دیتا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

گھر میں موجود ایسی اشیاء تلاش کریں جن کو ایک دوسرے میں فٹ کیا جاسکتا ہے جیسا کے کارڈ بورڈ کے ڈبے، پلاسٹک باؤل وغیرہ اور مشاہدہ کریں کہ بچہ ان کو کیسے ایک دوسرے کے اندر فٹ کرتا ہے

پھونک مارو

اپنے بچے کو خود سے دریافت کرنے دیں کہ وہ ہلکی پھلکی چیزوں کو پھونک مار کر ہلا سکتا ہے۔ آپ اپنے بچے کو ایک نیا تجربہ کر کے دکھائیں۔

آپ پھونک مار کر بلبلے بنا رہے ہیں

درکار سامان:

- ☆ پلاسٹک کی نلی
- ☆ کاغذ کے ٹکڑے
- ☆ پلاسٹک کے ہلکے پیالے
- ☆ باجا، سیٹی

یہ کیوں اہم ہے؟

یہ آپ کے بچے کے لئے ایک نہایت دلچسپ تجربہ ہوگا کہ وہ پھونک مار کر چیزوں کو حرکت دے سکتا ہے۔ وہ دیکھے گا کہ مختلف اشیاء مختلف طریقے سے حرکت کرتی ہیں۔ آپ کا بچہ اس کام کو کرتے ہوئے بہت لطف محسوس کرے گا۔ اس کو یہ احساس ہوگا کہ میں چیزیں کنٹرول کر سکتا ہوں۔ اس سرگرمی کے لیے آپ بلبلے بنانے والی نلی استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- پہلے اپنے بچے کو پھونک مارنا سکھائیں۔ اس سے کہیں کہ پھونک ماریں۔ پھر نرمی سے اس کے بالوں یا گالوں پر پھونک ماریں۔
- پلاسٹک کی نلی منہ میں دبائیں اور اس سے بلبلے بنائیں۔ آپ کا بچہ بلبلے بنتا دیکھے گا پھر اس کو خود بنانے کی کوشش کرے گا۔ ہو سکتا ہے کہ پہلے وہ ہوا منہ سے باہر نکالنے کے بجائے اندر لے لے۔ تھوڑی سی مشق کے بعد وہ با آسانی نلی کے ذریعے بلبلے بنائے گا۔
- بچے کو کئی مواقع فراہم کئے جائیں تا کہ وہ اس کام میں مہارت حاصل کر لے۔
- اپنے بچے کو سادہ اور ہلکی اشیاء دیں جس کو استعمال کرتے ہوئے وہ یہ کھیل کھیلے۔ جیسے کاغذ کا ٹکڑا، پلاسٹک کے ہلکے پیالے، پلاسٹک کی نلیاں۔ سیٹی وغیرہ۔ اس کو اس کے کئے گئے ایکشن کا نتیجہ ضرور بتائیں جیسے ''آپ نے پانی میں لہریں بنا دیں۔'' آپ نے گیند میز کی دوسری طرف پھینک دیا۔''

اس کے علاوہ بچے وہ کھلونے بھی استعمال کر سکتا ہے جس میں پھونک مارنے سے آواز نکلتی ہو۔ جیسے ہارن، سیٹی، باجا اور مختلف کھلونے۔ بچہ یہ آوازیں سن کر بہت خوش ہوتا ہے۔

خیال رہے: بچہ یہ تمام چیزیں اس وقت استعمال کرے جب آپ اس کے سامنے موجود ہوں۔ اکیلے میں اس کے سامنے کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو اس کے گلے کو نقصان پہنچائے۔

ایک اور طریقہ کار

اپنے بچے کو آواز پیدا کرنے والی اشیاء سے بھی اس کھیل کی مشق کروا سکتے ہیں۔ ایک ہارن، سیٹی یا باجا وغیرہ جس میں پھونک کے ذریعے آواز پیدا ہوتی ہے اور بچہ خوشی محسوس کرتا ہے۔ آپ آواز پیدا کرنے والی اشیاء میں گال پھلا کر پھونک ماریں اور پھر بچے کو بھی اس کی مشق کرنے دیں'' آپ نے ہارن میں پھونک ماری تو اس میں سے آواز آئی''

شکل اور سائز ملاؤ

دو ایک جیسی اشکال والی اشیاء کو ملانے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔ کسی تین چیزوں میں سے دو ایک جیسی اشکال والی اشیاء کو الگ کریں اور اسے بتائیں کہ یہ بالکل ایک سی ہیں۔ آپ کا بچہ اس طریقے سے مشترک اور مختلف اشیاء میں تفریق کرنا سیکھ جائے گا۔

درکار سامان:

☆ تین مختلف قسم کے کھلونے
☆ چمچ
☆ گیند
☆ کانٹے
☆ پلاسٹک کے پیالے، کپ، گلاس

یہ کیوں اہم ہے؟

یہ کھیل بچے کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔اس کھیل کے ذریعے بچہ موازنہ کرنا سیکھتا ہے۔آپ بہت ساری اشیاء ایک جگہ رکھیں اور بچے سے کہیں کہ وہ اس میں سے ایک جیسی چیزیں الگ کرے۔تو بچہ اس سرگرمی سے چیزوں کی اشکال ان کے سائز، ان کے حجم کا اندازہ لگانا سیکھتا ہے۔اسے ساتھ ساتھ ذخیرہ الفاظ بھی دیں جیسے،''یہ گول ہے، یہ بہت نرم ہے، سخت ہے، کھردرا ہے، چوکور یا تکون ہے'' وغیرہ وغیرہ۔یہ خصوصی الفاظ آپ کے بچے کو چیزوں کی بناوٹ کی پہچان کروائیں گے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے سامنے تین قسم کے کھلونے رکھیں۔جس میں سے دو ایک سے ہوں، جیسے دو پیلی گیندیں اور ایک پیلا بلاک۔اب ان کو کہیں کہ اس میں سے ایک جیسے اٹھائیں۔یا ان کو سمجھائیں کہ یہ پیلے رنگ کی گیند ہے یہ نرم ہے یا یہ گیند سخت ہے۔
- ان میں سے وہ دو چیزیں اٹھائیں جو ایک جیسی ہوں۔وہ بچے کو دکھائیں اس سے کہیں کہ دوسرا اسی طرح کی ایک جیسی چیزیں ڈھونڈے کیا آپ ایک جیسی گیند ڈھونڈ سکتے ہیں؟ جب وہ ڈھونڈ رہی ہو تو اپنا ہاتھ اس کے ساتھ ساتھ کھلونوں پر رکھیں تا کہ وہ ایک ساتھ دیکھ سکے۔
- اگر وہ کوئی نئی چیز تلاش کرے تو بھی اس کی حوصلہ افزائی کریں اور اس سے کہیے کہ'' آپ نے مختلف ڈھونڈا، یہ دیکھو یہ چیز میرے ہاتھ میں موجود چیز جیسی ہے۔دیکھو یہ گول ہے۔'' وغیرہ وغیرہ
- بچے سے محبت سے بات کیجئے۔وہ درست چیز منتخب کرے یا غلط۔آہستہ آہستہ اس کی سمجھ واضح ہوتی جائے گی اور وہ درست چیز کا انتخاب ہی کرے گا۔

ایک اور طریقہ کار

ایک جیسی اشکال کے لیے آپ چمچ، کانٹے، گیند، پلاسٹک کے پیالے، کپ، گلاس اور موزے وغیرہ بھی استعمال کر سکتے ہیں

کھیل نمبر 53

ایک ساتھ بناؤ

جب آپ کا بچہ بلاکس سے یا کسی دوسری چیز سے کچھ بنا رہا ہو تو اپنے بچے کے بنائے ہوئے نمونے کی طرح آپ بھی بنائیں اور اس سے کہیں کہ جیسے وہ بنائے گا آپ بھی اسی طرح بنائیں گے۔ آپ کا بچہ ہو سکتا ہے کہ آپ سے کہیں زیادہ اشکال بنانا جانتا ہو۔ وہ نت نئے تجربات کر کے مختلف اشکال تیار کر سکتا ہے۔

میں نے بھی آپ کی طرح بلاکس رکھیں ہیں

درکار سامان:

- ☆ بلاکس
- ☆ موتی
- ☆ دھاگہ/ڈوری

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ اپنے بچے کے بنائے گئے نمونے کی کاپی کرتے ہیں تو اس وقت بچہ آپ کے بنائے ہوئے نمونے پر غور کرتا ہے۔ آپ اس کی مدد کرتے ہیں کہ وہ اس نمونے کی بناوٹ پر غور کرے پھر جب آپ اس سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے کیا کیا ہے؟ تو وہ آپ کو وضاحت سے جواب بھی دے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر وہ آپ کے بنائے ہوئے نمونے سے کوئی بلاک مانگتا ہے تو وہ سمت (ڈائیریکشن) بتانے والے الفاظ بھی استعمال کرتا ہے۔ اس طرح کے الفاظ وہ ساری زندگی استعمال کرے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کے ساتھ بیٹھیں اور اسے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ بلاکس سے کھیلے۔ بلاکس اس طرح رکھیں کہ آپ کے اور بچے کے پاس ایک جیسے بلاکس ہوں۔ ان سے دونوں مل کر مختلف اشکال بنائیں۔
- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں جب وہ بلاکس سے بلڈنگ بنا رہا ہو۔ پھر اس کی کاپی کیجئے۔ آپ جو کر رہے ہوں اس کے بارے میں بات کیجئے جیسے ''میں نے لمبے والے بلاکس یہاں رکھے ہیں بالکل اس طرح جیسے آپ نے کیا ہے۔''
- دو اشکال بنانے کے بعد ان کی نشان دہی کریں۔
- اپنے بچے کو اپنی مرضی سے بلاکس منتخب کرنے کریں۔ اسے مجبور مت کریں کہ وہ آپ کی مرضی سے یا آپ کے منتخب کئے ہوئے بلاکس لے۔ شروع شروع میں ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کی ہدایات کہ نہ سمجھ سکے۔ اسے اپنی مرضی سے کام کرنے دیں۔
- اسے مدعو کریں کہ وہ پہل کرے۔ آپ اس سے پوچھ پوچھ کر بلاکس سے بلڈنگ بنائیں جیسے ''مجھے اب کون سا بلاک لگانا ہے؟'' یا ''اب میں کونسا بلاک لگاؤں؟''
- کھیل کو بتدریج مشکل بنائیں۔ اس کھیل کے ذریعے بچے کو ہدایات دیں تاکہ وہ اس پر عمل کرے۔ جیسے آپ ان سے ریل گاڑی بنوانا چاہتے ہیں تو اسے اس طرح ہدایات دیں۔ ''چلیں آج ہم ٹرین بناتے ہیں۔ آپ پہلے سب سے بڑا لال والا بلاک اٹھائیں۔ اب اس کے پیچھے ہرے رنگ کا بلاک لگائیں وغیرہ''

ایک اور طریقہ کار

اس کھیل کو موتیوں کے ساتھ بھی کھیلا جاسکتا ہے۔
موتی پرو کر گلے کا ہار، ہاتھوں میں پہننے والے کڑے
بھی بنائے جاسکتے ہیں

کھیل نمبر 54

کارڈ بورڈ کے ڈبے

آپ کا گھر کتنا پیارا ہے!

اپنے بچے کا مشاہدہ کرتے رہیں۔ وہ کارڈ اور ڈبوں سے کھیلنا بہت پسند کرتا ہے۔ وقتاً فوقتاً ان کے سامنے وضاحت کرتے رہیں کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اپنے بچے کو اجازت دیں کہ وہ اپنے تصورات کو استعمال کرتے ہوئے آزادانہ طور پر کھیل سکے۔

درکار سامان:

- ☆ بچے کے سائز کا لکڑی یا گتے کا کھولے منہ کا ڈبہ
- ☆ چھپے ہوئے حروف

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کے بچے کو یہ موقع ملے گا کہ وہ اپنی مرضی کی جگہ بنا سکے۔ کارڈبورڈ کے ڈبے بچوں کو سکون اور دلچسپی سے کھیلنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ بچہ جب اپنی مرضی سے چیز بناتا ہے اور اس سے کھیلتا ہے تو اس کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور اس میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔ کارڈ بکس کی اس سرگرمی سے وہ اپنی الگ جگہ بنا کر کوئی نہ کوئی فائدہ ضرور حاصل کر سکتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کو ایک ایسا ڈبہ دیں جس میں اس کے لئے کافی جگہ ہو جس میں وہ کھیل سکے۔ بچے کو ڈبہ دینے سے پہلے اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں۔ ایسا ڈبہ استعمال نہ کریں جسمیں اسٹیپلر کی پن موجود ہوں، اس میں موجود سارے کاغذ اور دوسرے میٹریل نکال دیں۔ کھیل کے دوران اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ کسی چیز کو منہ میں نہ ڈالے اور نہ نگلے۔
- ڈبہ نہ اتنا چھوٹا ہو کہ بچہ اس میں داخل نہ ہو پائے اور نہ ہی اتنا بڑا ہو کہ اس میں داخل ہو جائے اور واپس نہ نکل پائے۔ پہلے ڈبے کو ٹیڑھا رکھے تا کہ بچہ خود سے داخل ہو جائے اور باہر نکل بھی پائے۔
- غور کریں کہ آپ کا بچہ اس چھوٹی سی جگہ کو کتنے مختلف انداز میں استعمال کرے گا۔ کبھی وہ اس میں کھلونوں کا ڈھیر ڈالے گا تو کبھی اس کو خالی کر کے اپنے سر پر رکھنے کی کوشش کرے گا۔ ایک بڑے ڈبے میں وہ آرام سے بیٹھ کر لطف اٹھا سکتا ہے۔ کبھی وہ اس میں اچھلے گا تو کبھی اس میں لیٹنے کی کوشش کرے گا۔
- بچے سے اس کی حرکات پر بات کریں۔ ان الفاظ کا استعمال کریں، جیسے "اندر، باہر، اوپر، نیچے"
- اسے اجازت دیں کہ وہ بغیر کسی ہدایات کے کھیلے مگر جہاں ضرورت ہو اس کی مدد کریں۔

ایک اور طریقہ کار

ایک ایسا ڈبہ تلاش کریں جس میں حروف پرنٹ کیے جا سکیں یا لکھے ہوئے حروف چسپاں ہو سکیں۔ اگر آپ کا بچہ ان حروف کو توجہ سے دیکھے یا ان پر ہاتھ پھیرے تو بچے کو بتائیں کہ یہ کیا حروف ہیں۔

سارا دن بات کریں

اپنے بچے سے سارا دن کچھ نہ کچھ بات کرتے رہیں۔ چیزوں کے نام، اس کے کیے گئے کام کی وضاحت، کرتے رہیں۔ آپ دیکھیں گے اس طریقے سے آپ کا بچہ بہت سارے الفاظ اور ان کا استعمال جان جائے گا۔

دیکھو کتنا پیارا پھول ہے

درکار سامان:

☆ پھول

☆ کھلونے

یہ کیوں اہم ہے؟

جب بچہ مختلف اشیاء اور حرکات کا نام سنتا ہے تو وہ زبان اور اسکے مقاصد کو سمجھنے لگتا ہے وہ سادہ الفاظ جو واضح طور پر حرکات اور اشکال کو بیان کریں بچہ انہیں بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے۔ لمبے جملے عموماً بچوں کو سمجھ نہیں آتے۔ایک یا دو الفاظ میں بچے کی حرکات کو بیان کریں جب وہ الفاظ کو سمجھنے لگے تو ان کو اپنی بات چیت میں بھی استعمال کرے گا

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کے ساتھ سادہ زبان میں بات کریں۔ چھوٹے چھوٹے سادہ جملے کہیں تا کہ وہ آسانی سے سمجھ سکے۔
- جب بھی بچہ کوئی کام مکمل کرے تو اُس سے اس کام کے متعلق گفتگو کریں۔ جیسے آپ اپنے نیلے جوتے لے آئے۔ اس کام کے لیے بتائیں کہ آپ اس سے کیا چاہتے ہیں اور وہ کیا کرے۔
- اپنے جملوں کو بدل بدل کر استعمال کریں۔ جیسے چلو چلتے ہیں۔۔۔ آؤ کار پر سواری کر کے آتے ہیں۔۔۔۔۔ آپ نے کار پر خود ہی سواری کی۔
- بچے کے کہے ہوئے الفاظ دہرائیں اور اسے دوبارہ کہیں تا کہ وہ بات چیت کے فن سے آگاہ ہو سکے۔ جیسے اگر وہ کہتا ہے پھول،،، آپ اس کے لفظ کو جملے میں استعمال کریں جیسے،، آپ نے یہ پیلا خوبصورت پھول دیکھا۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

جیسے جیسے بچے کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہوتا جائے جملوں کا معیار بڑھاتے جائیں مثلاً مہربانی کر کے اپنا نیلا کھلونا اس ڈبے میں ڈال دیں۔

کھیل نمبر 56

اپنی ضرورت بتاؤ

آپ کو بھوک لگی ہے آپ کو کھانا چاہیے

اپنے بچے سے اس کی ضرورتوں کے متعلق بات چیت کریں۔ جیسے ''آپ کو بھوک لگی ہے۔۔۔اس وقت آپ کو دلیہ کی ضرورت ہے۔'' اس سے وہ الفاظ کہیں جو اس کی ضرورت کو بیان کرے۔ آہستہ آہستہ اس کی عادت بن جائے گی کہ وہ اپنی ضرورت کے الفاظ کو استعمال کرنے لگے گا۔

درکار سامان:

☆ چمچ

☆ چمچ سے کھائے جانے والا کھانا

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ اپنے بچے کو وہ الفاظ سکھائیں گے جو اس کی ضرورت کو بیان کریں گے، تو وہ اس بات کو سمجھنے لگے گا کہ کسی مخصوص ضرورت کے لیے مخصوص الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ جب آپ اس سے اس کی ضرورت کے بارے میں پوچھیں گے تو اس کو یہ موقع ملے گا کہ وہ آپ سے سنے گئے الفاظ اور اشارے استعمال کرے۔ جتنے زیادہ الفاظ وہ استعمال کرے گا اتنا ہی وہ اپنی ضرورت کو واضح طور پر بیان کر سکے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے سے گفتگو کرتے ہوئے ان الفاظ کا استعمال کریں جو اس کی ضرورت کی چیزوں کی وضاحت کر رہے ہوں۔ اپنے بچے کے تجربات اور اس کی دیکھی گئی چیزوں کے بارے میں بات چیت کریں۔ یہاں چند مثالیں ہیں:
- آپ کو دلیہ کھانے کے لیے چمچ کی ضرورت ہے۔ میں لاتی ہوں۔
- سونے سے پہلے آپ کو نہانا چاہیے۔ چلیں اپنا نہانے کا ٹب تلاش کریں۔
- آپ کو باہر جانے سے پہلے گرم کوٹ پہننا چاہیے۔ باہر کافی سردی ہے۔
- اپنے بچے کے جسمانی تاثرات اور اشارات کی مدد سے اس کی ضرورت کو پہچانیں۔ کوشش کریں کہ وہ جس چیز کی طرف اشارہ کرے یا غور سے دیکھے وہ اس کی ضرورت کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اس کے ایکشن کو الفاظ کو روپ دیں۔ جیسے ''اچھا آپ کو گڑیا چاہیے'' وہ آپ کی اس کوشش کو سراہے گا کہ آپ اس کی مدد کر رہے ہیں۔
- اس بات پر غور کیجئے گا کہ جب بچہ آپ سے چھوٹے چھوٹے لفظ بولے جیسے بھوک یا سردی، اس کو فوراً جواب دیں کہ آپ اس کی بات سمجھ گئی ہیں۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

سوالات کے ذریعے بچے کی ضروریات پورا کرنے کے متعلق اسکی حوصلہ افزائی کریں جیسے آپ اس اونچے شیلف تک کیسے پہنچیں گے؟ کیا میں آپ کی مدد کروں؟

اشکال تلاش کرو

آپ گول سوراخ میں گیند ڈال رہے ہیں

اپنے بچے سے اس کے کھلونوں کی اشکال کے بارے میں بات کریں۔ بچہ جو کھلونا اپنے ڈبے سے نکالے اس کی شکل کے بارے میں بتائیں۔ جیسے یہ دیکھو یہ بالکل دائرے کی شکل کا ہے۔'' اس طرح آپ کا بچہ اشکال کی بناوٹ کے بارے میں جاننے لگے گا اور اس کے ذخیرہ الفاظ میں بھی ان الفاظ کا اضافہ ہو جائے گا۔ جیسے چوکور، دائرہ۔ تکون وغیرہ۔ اس کے علاوہ وہ مختلف اشکال کے درمیان مماثلت اور تفریق کرنا سیکھ جائے گا۔

درکار سامان:

☆ گیند

☆ کھولے منہ والے مختلف اشکال کے جار مثلاً گول، چوکور وغیرہ

یہ کیوں اہم ہے؟

جب بچہ چیزوں کو تلاش کرنا اور اٹھانے کی مشق کرتا ہے تو وہ اپنے ہاتھوں اور آنکھوں میں مطابقت پیدا کرتا ہے اور اٹھائی گئی چیز کی تمام خصوصیات کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ جب وہ اس کھلونے سے کھیلتا ہے اور آپ اس کی خصوصیات کی وضاحت کرتے ہیں تو وہ اس کی بنیادی شکل صورت کو سمجھنے لگتا ہے۔ جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا جائے گا وہ حروف کے سیدھے اور قوس نما خطوط کو سمجھنے اور پڑھنے میں مہارت حاصل کرتا جائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کو گیند دیں اور ایک کھلے منہ والا جار دیں اور اس سے کہیں کہ گیند کو جار میں ڈالیں۔ کھیل کو بالکل آسان رکھیں۔ اس کے کھیل کا بغور مشاہدہ کریں۔ وہ گیند کو ڈبے میں ڈالے گا، اس کی آواز سنے گا اور پھر اس کو دوبارہ باہر پھینک دے گا۔
- جب وہ اس کی مشق کر لے اور کسی نئے کھیل کے لیے تیار ہو جائے تو اسے دو جار دیں،۔ جار کے منہ کو مختلف اشکال میں کاٹیں جیسے چوکور، گول وغیرہ۔ اسے کچھ بلاکس دیں۔ وہ انھیں اپنی گیند کے ساتھ ان جار میں ڈالیں جو اس کے پاس پہلے سے موجود ہے۔
- اپنے بچے کو کوشش کرنے دیں کہ وہ گول منہ والے جار میں گیند گذارے اور چوکور منہ والے جار میں بلاکس ڈالے۔ اسے آپ خود بھی کر کے دکھا سکتے ہیں۔
- اس کی کامیابی پر اس کی حوصلہ افزائی کیجئے۔ جیسے ''ارے واہ! آپ نے چوکور منہ والے ڈبے میں چوکور بلاکس ڈال لیے اب آپ گول منہ والے ڈبے میں گول سی گیند گزاریں۔''
- جب آپ کا بچہ اس کھیل سے تنگ آ جائے تو اسے مزید اشکال والے جار فراہم کریں تا کہ وہ مختلف اشکال کو سمجھتے ہوئے ان میں چیزیں فٹ کرنا سیکھے۔ لیکن یہ کام اس وقت کریں جب وہ دو اشکال کے فرق کو اچھی طرح سمجھ لے۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

بچے کو کھیلنے کے لیے جار اور اسکے ڈھکن دیں جار کی شکل اور ساخت پر بچے کی اُنگلی پھیرنے میں مدد دیں۔ اس کو بتائیں کہ یہ دائرہ یا گول شکل ہے۔ یہ چوکور شکل ہے کیونکہ اس کے چار کونے ہیں۔

ڈھکن منتخب کرنا

آپ نے صحیح ڈھکن ڈھونڈ لیا ہے

اپنے بچے کو مختلف اقسام کے جار یا بوتل دیں جن کے مختلف ڈھکن ہوں۔ بچے کو یہ موقع دیں کہ وہ ان کے ڈھکن کھولے اور بند کرے۔ اس مشق سے بچہ درست ڈھکن تلاش کرنے کی صلاحیت حاصل کر لیتا ہے۔ آپ اس کے سامنے کئی اقسام کے ڈھکن اور جار رکھیں تو اس کی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

درکار سامان:

☆ پلاسٹک کے ڈبے

☆ چھوٹے کھلونے جن کا سائز جار کے منہ سے نسبتاً کم ہو

یہ کیوں اہم ہے؟

اپنے بچے کو یہ موقع فراہم کریں کہ وہ مختلف جار میں ان کے ڈھکن لگانے کی مشق کرے۔ پہلے وہ بغیر سوچے سمجھے کوئی بھی ڈھکن استعمال کرنے کی کوشش کرے گا۔ غلط کر کے پھر صحیح کر دے گا۔ پھر اس کی مشق سے وہ اس قابل ہو جائے گا کہ جار کو دیکھتے ہوئے سوچ سمجھ کر اس کا ڈھکن تلاش کرے گا اور اسے فٹ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے گا۔ یہ سرگرمی بچے کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت میں بے انتہا اضافہ کرنے کا سبب بنے گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کو سب سے پہلے ایک پلاسٹک جار دکھائیں اور اس کے سامنے آرام سے اس کا ڈھکن کھولیں۔ اس کو یہ سمجھ آجائے گی کہ اس کا ڈھکن کس طرح کھلے گا۔
- جار میں ایک کھلونا ڈال دیں اور اس کا ڈھکن بدل دیں۔ اس طرح وہ آسانی سے کھل جائے گا۔
- جب آپ کا بچہ جار کھولنے کی کوشش کر رہا ہو تو اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ آپ کھلونا باہر نکال سکتے ہیں۔ اگر وہ ڈھکن نہیں گھما سکے تو اس کی مدد کریں اور اپنے ہاتھ سے اس کے سامنے ڈھکن گھما کر کھول کر دکھایئے۔ ''ہم ڈھکن کھولنے کے لئے اپنا ہاتھ استعمال کرتے ہیں۔ اب یہ کھل گیا۔
- بچے کا مشاہدہ کریں۔ وہ ڈھکن کھونے کی کوشش کرے گا۔ پہلے وہ اسے جار کے اوپر سے کھینچنے کی کوشش کرے گا پر آہستہ آہستہ اسے سمجھ آجائے گی کہ اسے گول گھما کر ڈھکن کھولنا چاہیے۔
- اس کی اس مشق کے بارے میں اس سے بات کریں۔ '' آپ نے اس کے ڈھکن کو گھما کر اسے بند کر دیا۔''
- اسے اس کھیل کے لیے مواقع فراہم کریں تا کہ اس کی اس مہارت میں پختگی آجائے۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

بچے کو مختلف طرح کے چھوٹے بڑے جار دیں جن کے ڈھکن بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔ بچے کو ایسی چھوٹی اشیاء دیں جن کو جار میں ڈال سکے۔ حسب ضرورت ہدایات دیں لیکن اسے خود کھیلنے دیں تاہم آپ بچے کی حرکات اور افعال کے متعلق بات کریں مثلاً آپ نے چھوٹے جار کو چھوٹا ڈھکن اور بڑے جار کو بڑا ڈھکن لگایا ہے

بانٹنے کی عادت کی ابتداء کروائیں

اپنے بچے کے ساتھ ایسے الفاظ استعمال کریں جس سے وہ اپنی چیز دوسروں کے ساتھ بانٹنا سیکھے۔ آپ کی باتیں اسے سکھائیں گی کہ جب وہ دوسرے بچوں کے ساتھ دوستی کرنا شروع کرے تو معلوم ہوگا کہ وہ کب اور کس طرح بات کرے اور اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹے۔ جیسے ''کیا آپ عالی کو سیب دیں گے؟ عالی کے ساتھ مل کر کھاتے ہیں۔'' اس طرح کے جملے بچے میں چیزیں بانٹنے کی عادت پیدا کریں گی۔

درکار سامان:

☆ کھلونے

یہ کیوں اہم ہے؟

ایک بچہ نہیں جانتا کہ اسے کس طرح دوسروں کے ساتھ مل کر کھیلنا ہے۔ اپنی چیزیں بانٹتی ہیں یا کھیل میں اپنی باری کا انتظار کرنا ہے۔ اسے لازمی یہ بات سیکھنی ہے کہ بانٹنے کا مطلب یہ ہے کہ آزادانہ طور پر اپنی چیز اپنے دوست کے ساتھ کیسے بانٹنی چاہیے ۔ ہوسکتا ہے کہ وہ کئی سال اپنی چیز دوسروں کے ساتھ نہ بانٹے لیکن یہ مشق اسے یہ عادت سکھانے کا سبب بنے گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں جب وہ اپنی چیزیں آپ کے ساتھ شیئر کرے۔ جب وہ کوئی چیز آپ کو دے تو اس کا شکریہ ادا کریں۔ اس کا دیا ہوا کھلونا ہاتھ میں تھام کر اس کے بارے میں بتائیں۔
- اس کو دو چیزیں دیں اور کہیں کہ ''ایک آپ کا ہے اور ایک پاپا کا'' یا کہیں کہ ''یہ ایک آپکا ہے اور یہ والا عالی کا جو آپ کا دوست ہے۔''
- آپ کا بچہ جو بھی شیئر کرے اس کی حوصلہ افزائی کریں اور اسے اس کے فوائد بھی بتائیں۔ جیسے ''شکریہ آپ نے بسکٹ پاپا کو بھی کھلائے ،وہ بھی بھوکے تھے جیسے آپ ہیں۔''
- اپنے بچے کو سارا دن اس کی مشق دیتے رہیں۔ روزمرہ کے کاموں میں بانٹنے کی اہمیت سمجھاتے رہیں۔

ایک اور طریقہ کار

سارے دن میں جب بھی موقع ملے بچے کو شیئرنگ کے متعلق تجربات کے مواقعے دیتے رہیں مثلاً بچہ پھولوں کا چھوٹا سا گلدستہ بنا کر دوست کو دے سکتا ہے وغیرہ

باہر کی دنیا دریافت کرو

اپنے بچے کے ساتھ جب بھی باہر جائیں اس سے ان تمام اشیاء کے بارے میں بات کریں جو اس کی نظروں سے گذرے۔اس طرح آپ کا بچہ باہر کی دنیا سے مانوس ہو جائے گا اور اس کے ذخیرہ الفاظ میں بھی خوب اضافہ ہوگا۔جیسے ''کیا اس پھول کی خوشبو اچھی ہے؟ یہ دیکھو یہاں پیلے پتے ہیں۔''

درکار سامان:

☆ پھول

☆ پتے

☆ ریت

☆ گھاس دار جگہ

یہ کیوں اہم ہے؟

- باہر کھیلنا آپ کے بچے کے خیالات کو نہ ختم ہونے والی وسعت دے گا۔اس کے ساتھ باہر جائیں اوراس کے ہر سوال کا جواب دینے کی کوشش کریں۔اس کا اعتماد بڑھانے کی کوشش کریں اوراس کو یقین دلائیں کہ وہ باہر بالکل محفوظ ہے۔
- وہ جن اشیاء کو دیکھے یا اٹھائے،اس کے بارے میں اسے بتائیں جیسے'' گھاس کتنی ٹھنڈی ہے۔پھول خوبصورت ہے۔''
- کسی دلچسپ چیز کو دیکھیں تو اس کی وضاحت ضرور کریں۔
- اسے بلائیں اوراس کو موقع دیں کی وہ چیز کو چھو کر محسوس کرے۔جیسے پھول،پتے،ریت،پتھروغیرہ۔اگر وہ پھول کو سونگھے تو اس سے پوچھیں کے اس کی خوشبو کیسی ہے؟اسی طرح ریت پر اس کو اجازت دیں کہ وہ آزادی سے کھیلے۔آپ اس کے نزدیک بیٹھے رہیں۔
- کھیل کے دوران مختلف الفاظ استعمال کریں جیسے میٹھا۔پھسلن۔سخت،ہموار،کھدائی،گڑھا وغیرہ

ایک اور طریقہ کار

گھر سے باہر کھیلنے کے لیے بچے کو مختلف مواقع فراہم کریں محض گلی میں گھوم پھر کر بھی بچہ سیکھنے کے بہت سے مواقع حاصل کر سکتا ہے

کیسا محسوس ہوتا ہے؟

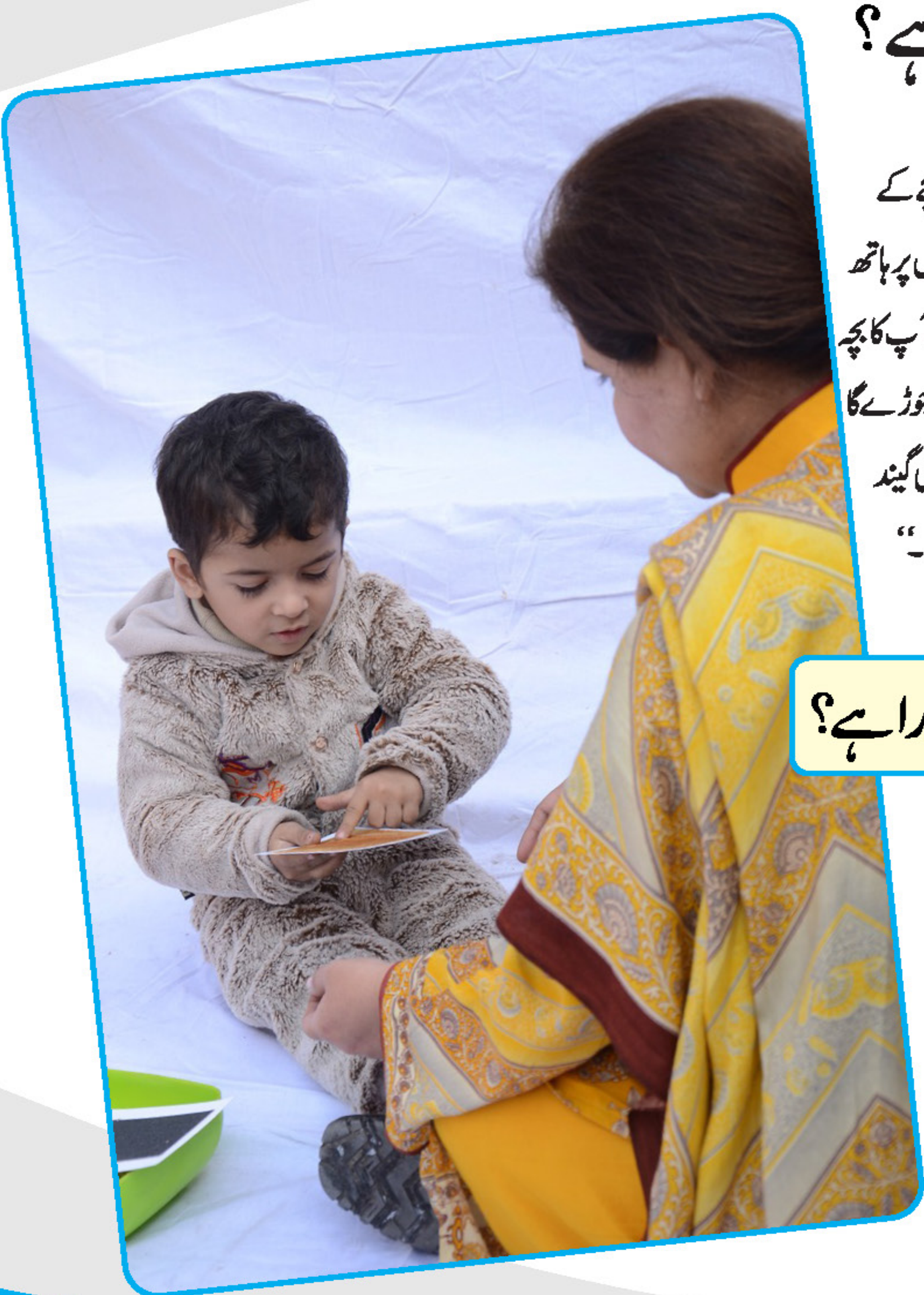

باہر سے ملی ہوئی کچھ چیزوں کو اپنے بچے کے سامنے رکھیں اور اس سے پوچھیں کی اس پر ہاتھ پھیر کر کیسا لگ رہا ہے۔ اس مشق سے آپ کا بچہ ان الفاظ کا تعلق ان چیزوں کے ساتھ جوڑے گا جو آپ اس کو بتائیں گی۔ جیسے ''آپ کی گیند بہت ملائم ہے،'' ''یہ پتھر کافی سخت ہے۔''

کیا یہ کاغذ کھردرا ہے؟

درکار سامان:

- ☆ درمیانے سائز کا ڈبہ
- ☆ روئی کا گولہ
- ☆ بالوں کا برش
- ☆ ریگ مار
- ☆ موی رنگ

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ اس نئی سرگرمی سے بہت خوش ہوگا کیونکہ اسے ایک نیا موقع مل رہا ہوگا کہ وہ چیزوں کو کس طرح سمجھے۔ وہ مختلف اشیاء کو ہاتھوں میں لے کر اس کی بناوٹ پر غور کرے گا اور ان الفاظ کا استعمال جان سکے گا جو آپ اس کو بتائیں گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ایک ڈبے میں تین سے چار طرح کے مختلف بناوٹ والی اشیاء رکھیں۔ مثلاً روئی کی گیند، بالوں کا برش، ریگ مار اور مومی رنگ
- اپنے بچے سے کہیں کہ ان کو اٹھائے اور ان کی بناوٹ کو محسوس کرے۔
- ڈبے میں موجود ہر چیز کی بناوٹ پر بچے سے بات کریں اور اسے بتائیں کہ ''روئی کی گیند کتنی نرم ہے۔ یہ ریگ مال کتنا کھردرا ہے۔ ایک جیسی بناوٹ والی اشیاء کے لیے ایک لفظ استعمال کریں۔ ہمیشہ ایک سے زیادہ اشیاء استعمال کریں تا کہ آپ کا بچہ یہ سمجھ جائے کہ نرم کسی چیز کا نام نہیں بلکہ بناوٹ کا نام ہے۔
- کھیل کو دہراتے رہیں یہاں تک کہ وہ اسی چیز کو منتخب کرے جو آپ اس سے پوچھ رہے ہیں۔
- اگر وہ کامیاب ہو جائے تو چیزوں میں اضافہ کریں۔ ہمیشہ تین سے چار چیزیں استعمال کریں۔
- اس کے علاوہ جب بچہ اس کھیل میں مہارت حاصل کرلے تو اس سے کہیں کہ ''کیا آپ کوئی سخت چیز لا کر دے سکتے ہیں؟ اسی طرح اس کا جائزہ لے سکتے ہیں کہ وہ کتنی اچھی طرح چیزوں کی بناوٹ پر غور کرنے لگا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کو کسی چیز کی ساخت بتا کر اسے تلاش کرنے کے لیے کہیں جیسے کیا آپ ایک ایسی چیز تلاش کر سکتے ہو جو کھردری ہے یا ایسی چیز تلاش کریں جو بہت نرم ہے

پانی سے پینٹنگ کرو

جب آپ کا بچہ کسی گیلے اسپنج سے کسی سطح کو رگڑ رہا ہو تو اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس سے پوچھئے کہ کیا ہوا؟ اسے موقع دیجئے کہ وہ خود سے اپنا کھیل کھیلے۔ اسے یہ احساس ہونے دیں کہ وہ یہ صلاحیت رکھتا ہے کہ وہ اپنا ماحول بدل سکتا ہے۔

آپ نے اسپنج سے ایک ڈیزائن بنایا ہے

درکار سامان:

☆ پانی
☆ اسپنج
☆ پینٹ
☆ برش

یہ کیوں اہم ہے؟

پانی اور اسپنج کی یہ سرگرمی چھوٹے بچوں کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ کچھ نیا سیکھے اور اس کی فیصلہ کرنے کی قوت بڑھتی ہے۔ وہ یہ سیکھتا ہے کہ اس کے عمل سے ماحول میں کیا تبدیلی آسکتی ہے۔ خود سے کھیل کھیلنے سے بچہ پر اعتماد ہوتا ہے۔ اسپنج کو پکڑنا اور اسے رگڑنا بچے کی پینسل پکڑنے کے صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ایسی جگہ تلاش کریں جہاں آپ کا بچہ پانی سے کھیل سکتا ہو اور آپ کو یہ فکر نہ ہو کہ وہاں کافی گندگی ہو جائے گی۔ باہر کی طرف زیادہ بہتر جگہ مل سکتی ہے۔
- آدھی سے کم بالٹی بھرلیں۔ ایسا اسپنج تلاش کریں جو آپ کا بچہ آرام سے پکڑ سکے۔
- اسے دکھائیں کہ آپ کس طرح اسپنج کو پانی میں ڈبوتے ہیں اور پینٹنگ شروع کرنے سے پہلے اسے دبا کر نچوڑتے ہیں
- اس کی توجہ اس جگہ کی طرف دلائیں جو اس نے اسپنج کی مدد سے گیلا کیا ہو" آپ نے دیوار پر ایک لائن بنادی ہے۔"
- اس بات کو نوٹ کیجئے گا کہ آپ کا بچہ بتدریج اپنے ہاتھوں کی حرکات کو کنٹرول کرلے گا اور اسی مخصوص جگہ پر اسپنج پھیرے گا جو اس کو کہا گیا ہے۔
- ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے بازوؤں کو اور مختلف طریقے سے استعمال کرے تا کہ مختلف اشکال بنا سکے۔ وہ زیادہ دلچسپی اس بات میں لے گا کہ اسپنج کو بار بار بالٹی میں ڈبوئے اور اسے نچوڑے۔ اسے آپ ہدایات دیتے رہیں کہ اسے کیا کرنا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کو بتائیں کہ وہ فرش یا درخت کی بیرون سطح پر بھی پانی سے پینٹنگ کرسکتا ہے۔ گھر میں صحن کا فرش اس کھیل کے لیے ایک بہتر جگہ ہے آپ بچے کو پانی کی پینٹنگ کے لیے سپنج کی بجائے ایک برش بھی دے سکتے ہیں

کھیل نمبر 63

لائنیں کھینچنا نکات بنانا

جب آپ کا بچہ موی رنگوں سے مختلف اشکال اور لکیریں بنائے تو اس سے ان اشکال پر بات کریں اور اس سے پوچھیں کہ اس نے کیا بنایا ہے۔ اس سرگرمی سے آپ کا بچہ یہ سیکھ لے گا کہ اس کہ اپنے ہاتھ اور انگلیوں کا استعمال کیسے کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں یہ پختگی آ جائے گی کہ وہ اپنے بنائے ہوئے اشکال کو واضح کر سکے۔

درکار سامان:

☆ موی رنگ

☆ کاغذ

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ جیسے جیسے اپنے بچے کو اس بات کی مشق دیتے رہیں گے کہ اس کو کس طرح مومی رنگوں سے اپنی مرضی کیا شکال بنانی ہیں اور نشانات لگانے ہیں، ویسے ویسے اس کی انگلیوں اور بازوؤں میں رنگ یا پینسل پکڑنے کی مہارت آتی جائے گی۔ جب مہارت آجائے گی تو وہ اس قابل ہو جائے گا کہ اپنی مرضی کی اشکال بنا سکے۔ اس کے بعد وہ لکھنے کے قابل ہو جائے گا۔ اس کو اس بات کی اجازت دیں کہ وہ خود یہ بات طے کرے کہ اسے کیا اور کیسے بنانا ہے تاکہ اس کی تخلیقی صلاحیت ابھر کر سامنے آسکے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- ایک میز پر مومی رنگ رکھیں اور اپنے بچے کو بلائیے، اسے ہدایت دیں کہ ان رنگوں کو استعمال کر کے کوئی چیز بنائے۔ خاموشی سے اس کا جائزہ لیں جب تک وہ اپنا کام ختم نہ کرے۔ پھر اس کی بنائی گئی تصویر پر اپنی رائے دیں، جیسے۔ ''آپ نے ایک نیلی لائن بنائی ہے''۔
- اپنے پاس موجود صفحے پر اس کی طرح کی ایک لائن بنائیں اور اسے کہیں کہ، ''میں بھی آپ کی طرح ایک سبز سیدھی لائین بناؤں گی۔''
- اس کی بنائی گئی اشکال میں اس کے ہاتھوں کی حرکات پر اس سے بات کریں۔ اگر اس نے ایک مرغا بنانے کی کوشش کی ہے تو اسے بتائیں کہ یہاں اس نے کس طرح اپنے بازوؤں کو دائرے میں حرکت دی ہے۔ اس کے حرکات کو خود بھی پیش کریں اور اسی کی طرح ایک مرغا بنانے کی کوشش کریں۔
- اب آپ نوٹ کریں گا کہ آپ کا بچہ اس مشق کے بعد اس قابل ہو جائے گا کہ وہ کچھ بھی بناتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کنٹرول میں رکھے گا اور اسی حساب سے لائین لگائے گا جو آپ چاہتے ہیں۔
- سیشن مختصر رکھیں لیکن آرٹ کا سامان نزدیک رکھیں کہ وقتاً فوقتاً بچے کو اس کی، مشق کرواتی رہیں۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی توجہ ایسے نشانات کی طرف دلائیں جو حروف سے مشابہہ ہوں مثلاً دیکھیں یہ ٹیڑھی لائن C جیسی لگتی ہے

کھیل نمبر 64

کچھ نئے کام کی کوشش کرو

اپنے بچے کو دکھائیں کہ کہ کنارے پر کیسے چلتے ہیں، الٹے قدموں کیسے چلتے ہیں یا پھر ایک چھوٹے سے پل کو کیسے پار کرتے ہیں۔ اس طریقے سے آپ کا بچہ پر اعتماد ہو کر یہ سیکھے گا کہ کسی بھی مشکل راستے سے کیسے چلتے ہیں۔
اسے اپنے جسم کو کنٹرول کرنا آجائے گا۔

آپ اس کے اوپر احتیاط سے چلیں

درکار سامان:

- ☆ چار اینٹیں
- ☆ لکڑی کا ڈیڑھ فٹ لمبا اور ایک فٹ چوڑا تختہ

یہ کیوں اہم ہے؟

اب آپ کا بچہ اس قابل ہو گیا ہے کہ وہ اپنے جسم پر کنٹرول کر کے مختلف جسمانی مہارتیں سیکھ سکے۔ مختلف طریقوں سے چلنا اور مختلف سرگرمیاں انجام دینے سے اس کی اپنے آپ پر کنٹرول کی مہارت کو بڑھائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کے سامنے الٹے پاؤں چلیں اور اسے کہیں کہ میں الٹے پاؤں چل رہا ہوں، کیا آپ بھی میرے ساتھ الٹے پاؤں چلیں گے؟ میں آپ کا ہاتھ پکڑ کر چلوں گا۔''
- کنارے پر دونوں ساتھ چلنے کی مشق کریں یا گھٹنوں کے بل چلنے کی کوشش کریں۔
- چار اینٹوں اور ایک چوڑے تختے کی مدد سے ایک پل بنائیں اور اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس پل کو پار کرے۔ اس کی مدد کیجئے اگر وہ گھبرا رہا ہے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل پار کروایئے۔ جب وہ پل پار کر لے تو اس کی تعریف کریں اور حوصلہ افزائی کریں۔ ''واہ آپ تو ایک طرف سے دوسری طرف آ گئے ہیں۔''

ایک اور طریقہ کار

آپ گانا گاتے ہوئے بھی بچے کے ساتھ نئی حرکات کی مشق کر سکتے ہیں

کھیل نمبر 65

رنگ ملاؤ

اپنے بچے کی مدد کریں کہ وہ بہت سے رنگوں میں سے ایک جیسے رنگوں کو منتخب کر سکے۔ آپ سے رنگ کا نام سن کر وہ اس رنگ کو ڈھونڈ کر نکالے، یہ مشق بعد میں اس کی مدد کرے گی کہ وہ چیزوں کو اس کے رنگوں کی مدد سے تلاش کر سکے۔

کیا آپ اس جیسا ڈھونڈ سکتی ہے

درکار سامان:

☆ ایک رنگ کے مختلف کھلونے

☆ بلاکس

یہ کیوں اہم ہے؟

رنگوں کی طرف اپنے بچے کو متوجہ کرنے کی یہ مشق اسے اس قابل بنائے گی کہ وہ ان کے نام سیکھ جائے گا، ان کے گروپ بنا سکے گا اور مختلف رنگوں میں فرق تلاش کر سکے۔ اس کے علاوہ بچہ اس قابل ہو جائے گا کہ وہ چیزوں کو ان کے رنگوں سے شناخت کر سکے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- بہت سارے رنگوں میں تین ایسی اشیاء تلاش کریں جن کا ایک سا رنگ ہو اور اپنے بچے کو کہیں کہ "یہ تینوں نیلے رنگ کے کھلونے ہیں، تینوں ایک جیسے ہیں۔" بچہ ایک جیسے اور مختلف کے الفاظ کا استعمال بھی سیکھ جائے گا۔
- اپنے بچے کو تین مختلف کھلونے دکھائیں اور ایک کا رنگ بتاتے ہوئے کہیں کہ "یہ پیلے رنگ کا بلاک ہے۔ آپ بھی تلاش کر کے دکھائیں۔"
- اگر آپ کا بچہ غلط بھی رنگ منتخب کرتا ہے تو اسے کہیں۔ "یہ تو لال بلاک ہے، میرے پاس تو پیلا ہے۔ آپ پیلا ڈھونڈ کر دکھائیں۔"
- بچے کو وقت دیجئے اگر وہ نہ ڈھونڈ پائے تو اپنا بلاک دوسرے کے پاس رکھ کر بتائیں کہ "یہ دیکھو یہ بالکل ایک جیسے ہیں، دونوں پیلے بلاکس ہیں۔" اگر بچہ بیزار دکھائی دے رہا ہے تو کھیل ختم کر دیں۔
- کھلونوں کو مختلف میز یا جگہوں پر رکھیں تاکہ بچے کو نیا پن محسوس ہو۔ اگر بچہ درست رنگ ڈھونڈ کر دکھا دے چاہے وہ غلطی سے صحیح جواب دے دے تو بھی اس کی بہت حوصلہ افزائی کریں۔ جیسے "ارے واہ! آپ نے تو میرے جیسا پیلا بلاک ڈھونڈ لیا۔"
- اپنے بچے کو کہیں کہ اب وہ یہ کھیل آپ کے ساتھ کھیلے۔ وہ آپ کو کوئی رنگ دکھائے اور آپ کھلونوں میں سے اسے ڈھونڈ کر دکھائیں ہو سکتا ہے کہ وہ کھیل کو اس طرح کھیلے کہ کوئی بلاک یا کھلونا کھلونوں کے انبار سے لے اور اسے چھپا دے۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں؟

اگر بچہ 2 یا 3 رنگوں میں انتخاب کرنا سیکھ چکا ہے تو آپ کھیل میں نئے رنگ اور نئے بلاکس شامل کریں بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ رنگوں کے لحاظ سے اشیاء کی گروہ بندی کرے اس کھیل کے لیے بچے کو ایک بڑی ڈش دیں

کھیل نمبر 66

اوزار استعمال کرو

اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں جب وہ کسی چیز کو بطور اوزار استعمال کرتے ہوئے اپنی مطلوبہ شے حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ آپ کا بچہ اس طرح کی مشق سے اپنے مسائل کو حل کرنا سیکھ جائے گا۔

آپ چھڑی کی مدد سے گیند واپس لائے ہیں

درکار سامان:

☆ گیند

☆ پلاسٹک کی ہلکی چھڑی

یہ کیوں ضروری ہے؟

جب آپ کا بچہ کسی چمچ کو یا لکڑی کے بڑے چمچے کو کسی چیز کو دھکا دینے یا ہلانے کی کوشش کرتا ہے تو اسے یہ سمجھ آ جاتی ہے کہ میں اس چیز کی مدد سے اپنا مسئلہ حل کر سکتا ہوں۔ چمچے، لکڑی کے ٹکڑے مختلف اوزار کا کام دے سکتے ہیں۔ مسائل حل کرنے کی صلاحیت کے لیے اس طرح کی مشق دینا بہت کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کو مواقع فراہم کریں تاکہ وہ مختلف چیزوں کو بطور اوزار استعمال کر سکے۔ مثلاً اگر اس کی گیند کرسی کے نیچے چلی گئی ہو تو اسے ایک صاف لکڑی کا ٹکڑا یا کوئی اسکیل دیں جس کی مدد سے وہ گیند نکال سکے۔ اس دوران اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان چیزوں کے استعمال سے اسے کوئی نقصان تو نہیں پہنچ سکتا۔
- میز پر کچھ بلاک رکھیں جو بچے کی رسائی سے دور ہو اور وہاں ایک لکڑی کا چمچ رکھیں۔ مشاہدہ کریں کہ وہ اس چمچ کو بطور اوزار استعمال کرتا ہے یا نہیں۔ اس کی مدد کریں کہ وہ اس کے ذریعے کس طرح اپنا مقصد حاصل کر سکتا ہے۔
- اس کے علاوہ کسی چیز تک پہنچنے کے لیے چھوٹے اسٹول کا استعمال سکھائیں لیکن یاد رہے کہ اسٹول صرف اس وقت استعمال کریں جب آپ موجود ہوں اور ارد گرد کی تمام اشیاء ہٹا دیں جو بچے کو نقصان دے سکتی ہیں۔
- مختلف مشقوں کے بعد اس کا مشاہدہ کریں کہ وہ خود گھر کی چیزوں کو کس طرح بطور اوزار استعمال کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے نئے خیالات آئیڈیاز سے آپ کو حیران کر دے۔
- اس کے علاوہ ہزاروں طریقے ہیں جنھیں استعمال کر کے آپ اس کی سوچنے اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کر سکتی ہیں۔ جیسے اس کی کسی بڑی گاڑی اس کے کھلونے جمع کرنے کے لیے استعمال کروائیں اس طرح وہ نہ صرف چیزیں اس گاڑی میں رکھنے کے قابل ہو گا بلکہ کمرے میں پھیلاوا بھی سمیٹ دے گا۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ گھر کے کام کاج میں آپ کی مدد کرے تاکہ وہ گھر میں موجود مختلف اشیاء کا استعمال جان سکے

کھیل نمبر 67

دیکھو، دکھاؤ اور کہو

جب آپ اپنے بچے کے ساتھ کتاب پڑھ رہے ہوں تو اپنے بچے کو کہیں کہ وہ دیکھے، کسی بھی چیز پر انگلی رکھ کر دکھائے اور آپ اس کے بارے میں اپنے بچے کے ساتھ باتیں کریں۔

جب بھی آپ کتاب پڑھ کر سنا رہے ہوں تو اپنے بچے کی توجہ اس کتاب پر برقرار رکھیں۔ اس طرح پڑھیں کہ وہ آپ کی بات پر مکمل توجہ دے۔

درکار سامان:

☆ تصویری کتاب

یہ کیوں اہم ہے؟

جو بچے کتاب پر بہت توجہ دیتے ہیں ان کی سیکھنے کی سطح بہت وسیع ہوتی ہے۔ان کے ذخیرہ الفاظ میں بے حد اضافہ ہوتا ہے۔ان کی تفہیمی صلاحیت بہت زیادہ ہوجاتی ہے جو کہ لکھنے پڑھنے کے لیے ایک اہم مہارت ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

- اپنے بچے کے ساتھ آرام سے بیٹھیں اور وہ کتاب اٹھائیں جس سے آپ کا بچہ واقف ہو۔بچے کو کتاب سے پڑھ کر سنانا شروع کریں۔اگر آپ یہ نوٹ کریں کہ بچے کی توجہ کتاب میں موجود کسی ایک چیز یا تصویر پر ہے تو اس کی پسندیدہ کتاب کی مسلسل پڑھائی کرتے رہیں۔آپ پڑھنا چھوڑ کر اس چیز کی وضاحت کریں۔جیسے ''یہ دیکھو بڑا سا لال ٹرک''
- جب تک بچے کی دلچسپی اس کتاب میں ہو اس کو روزانہ پڑھ کر سنائیں۔اس کی سیکھنے کی سطح بڑھتی جائے گی۔
- دوران پڑھائی بچے کو اپنے ساتھ شامل رکھیں جیسے ''سائیکل کہاں ہے؟ نیلا کوٹ کون سا ہے؟ اپنی انگلی رکھ کر بتاؤ''
- جب آپ کو محسوس ہو کہ آپ کا بچہ کہانی کو سمجھ گیا ہے تو اس سے چھوٹے چھوٹے سوالات کرتے رہیں۔چھوٹا لڑکا کیا لے جا رہا تھا؟ اس کے ہاتھ میں کیا تھا؟ اپنے بچے کو موقع دیں کہ وہ آپ کو سوچ کر جواب دے۔
- ''دیکھ کر سوچیں، دکھائیں اور کہیں'' بچہ تین درجات میں جواب دے گا۔ہر درجہ پہلے کے مقابلے میں زیادہ مشکل ہوگا۔ایک نئی کتاب منتخب کریں اور بچے کو دکھائیں۔جس صفحے پر موجود تصاویر کو وہ بیان نہ کر سکے اسے کہیں کہ وہ بتائے کہ وہاں کس کی تصویر ہے۔اس کے بعد اگر وہ نام بتا دے تو اس سے متعلق سوالات کریں۔وہ آپ کو الفاظ میں جواب دے گا۔
- اس کے علاوہ آپ اپنے بچے کو سوچنے کے لئے وقت دیں تاکہ وہ بھی اس کتاب کے بارے میں سوال کرے۔اس کی دلچسپی بڑھانے کے لئے آپ اپنی آواز میں ڈرامائی تاثر پیدا کریں، جیسے ''ٹرک آگ بجھانے پہنچا اور زور سے آواز آئی، شرررررر''

ایک اور طریقہ کار

بچے کو وقت دیں کہ وہ کتاب کے متعلق مختلف سوالات پوچھے آپ کے جواب ایسے ہونے چاہیے کہ کتاب میں بچے کی دلچسپی بڑھے مثلاً گاڑی آگ بجھانے کے لیے جا رہی ہے آؤ سائرن کی آواز نکالیں رررررر

Urdu Translated Version of **Creative Curriculum** by Teaching Strategies Inc.

Teaching Strategies

Teaching Strategies is a dynamic early childhood education company that provides the most innovative and effective curriculum, assessment, professional development, and family connection resources to programs serving children from birth through kindergarten. With ground-breaking solutions and a strong belief that the most powerful way to impact child outcomes is to improve teacher effectiveness, Teaching Strategies has been supporting the critical work of early childhood educators for over 25 years. Teaching Strategies consistently expands their product offerings to include award-winning products like *The Creative Curriculum® for Preschool* and widely-adopted assessment solutions like *Teaching Strategies GOLD®*. To learn why thousands of early childhood programs and many states choose to partner with Teaching Strategies to build a strong foundation that helps ensure children's success in school and in life, take a look around our website.

www.teachingstrategies.com

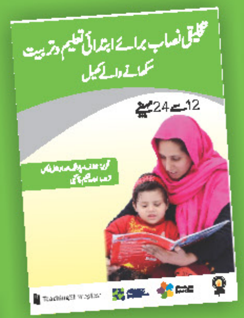

ARNEC - Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood

The Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood (ARNEC) is a professional network established in 2008 *to build strong partnerships* across sectors and different disciplines, organisations, agencies and institutions in the Asia-Pacific region *to advance the agenda on and investment in early childhood.*

It is one of the most extensive and fast growing networks for early childhood development in the Asia-Pacific region, covering 47 countries and includes East Asia, Southeast Asia, South Asia and the Pacific sub-regions, as well as Central Asia to a small extent.

We are making efforts to create a stronger and more dynamic ECD community in the Asia-Pacific, by equipping ARNEC members with updated knowledge to help them become effective advocates for holistic and inclusive ECD, by creating environment where members feel motivated and connected to participate and contribute in our activities, while making sure that ARNEC membership represents diverse communities and interests that make up the field of early childhood.

www.arnec.net

Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA)

Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA) - the centre for education and consciousness, is a national level registered (2000) and tax exempt NGO certified by Pakistan Centre of Philanthropy (PCP). ITA's primary focus is comprehensive education reform anchored primarily in public sector schools which continue to underperform their private sector counterparts. ITA also works with other sectors of basic education from ECE to Secondary as well as non-formal, literacy and TVET programs for the disadvantaged groups such as the poor, child labor, girls, women and youth.

www.itacec.org

IDARA-E-TALEEM-O-AAGAHI

ادارہِ تعلیم و آگہی

70/B1 گلبرگ III لاہور

رابطہ نمبر: +92-42-35711107

فیکس: +92-42-35711109

www.itacec.org